روزنامہ

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 23 فروری 2008ء 15 صفر 1429 ہجری 23 تبلیغ 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 43

متقی اور پاک دل

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ سے پوچھا گیا کہ لوگوں میں سب سے افضل کون ہے فرمایا۔ مخموم القلب اور صدوق اللسان کو تو ہم سمجھتے ہیں یعنی زبان کا سچا مگر مخموم القلب سے کون مراد ہیں۔ فرمایا وہ متقی اور پاک دل جس نے کوئی گناہ نہ کیا ہو۔ اس میں نہ کوئی سرکشی ہو اور نہ کینہ اور حسد ہو۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الزهد باب الورع حدیث نمبر 4206)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یقیناً یاد رکھو کہ گناہوں کا سیلاب اور نفسانی جذبات کا دریا بجز اس کے رک ہی نہیں سکتا کہ ایک چمکتا ہوا یقین اس کو حاصل ہو کہ خدا ہے۔ اور اس کی تلوار ہے جو ہر ایک نافرمان پر بجلی کی طرح گرتی ہے۔ جب تک یہ پیدا نہ ہو گناہ سے بچ نہیں سکتا۔ اگر کوئی کہے کہ ہم خدا پر ایمان لاتے ہیں اور اس بات پر بھی ایمان لاتے ہیں کہ وہ نافرمانوں کو سزا دیتا ہے، مگر گناہ ہم سے دور نہیں ہوتے۔ میں جواب میں یہی کہوں گا کہ یہ جھوٹ ہے اور نفس کا مغالطہ ہے۔ سچے ایمان اور سچے یقین اور گناہ میں باہم عداوت ہے جہاں سچی معرفت اور چمکتا ہوا یقین خدا پر ہو، وہاں ممکن نہیں کہ گناہ رہے۔

انسانی فطرت میں یہ خاصہ جبکہ موجود ہے کہ سچی معرفت نقصان سے بچا لیتی ہے جیسا کہ سانپ یا شیر یا زہر کی مثال سے بتایا گیا ہے کہ پھر یہ بات کیونکر درست ہو سکتی ہے کہ ایمان بھی ہو اور گناہ بھی دور نہ ہو۔ میں دیکھتا ہوں کہ ان فری میسنوں میں محض ایک رُعب کا سلسلہ ان کے اسرار کے اظہار سے روکتا ہے اور کچھ نہیں۔ پھر خدا کی عظمت و جبروت پر ایمان گناہ سے نہیں بچا سکتا؟ بچا سکتا ہے اور ضرور بچا سکتا ہے۔

پس گناہ سے بچنے کے لئے حقیقی راہ خدا کی تجلیات ہیں اور اس آنکھ کو پیدا کرنا شرط ہے جو خدا کی عظمت کو دیکھ لے اور اس یقین کی ضرورت ہے جو گناہ کے زہر پر پیدا ہو۔ زمین سے تاریکی پیدا ہوتی ہے اور آسمان اس تاریکی کو دور کرتا ہے اور ایک روشنی عطا کرتا ہے۔ زمینی آنکھ بے نور ہوتی ہے۔ جب تک آسمانی روشنی کا طلوع اور ظہور نہ ہو۔ اس لئے جب تک آسمانی نور جو نشانات کے رنگ میں ملتا ہے۔ کسی دل کو تاریکی سے نجات نہ دے انسان اس پاکیزگی کو کب پا سکتا ہے جو گناہ سے بچنے میں ملتی ہے۔ پس گناہوں سے بچنے کے لئے اس نور کی تلاش کرنی چاہئے جو یقین کی روشنی کے ساتھ آسمان سے اترتا ہے اور ایک ہمت، قوت عطا کرتا ہے اور تمام قسم کے گرد و غبار سے دل کو پاک کرتا ہے۔ اس وقت انسان گناہ کے زہرناک اثر کو شناخت کر لیتا اور اس سے دور بھاگتا ہے۔ جب تک یہ حاصل نہیں۔ گناہوں سے بچنا محال ہے۔

(ملفوظات جلد دوم ص 4)

نمایاں کامیابی

مکرم وسیم احمد ظفر صاحب مربی انچارج جماعت احمدیہ برازیل تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے ندیم احمد طاہر واقف نو نے ہائی سکول کے تینوں سالوں میں بالترتیب 93,93,91 فیصد نمبر حاصل کئے اور اس طرح فائنل رزلٹ میں 92% کی اوسط سے نمبر لے کر اول پوزیشن حاصل کی ہے۔ 11 دسمبر 2007ء کو سکول کی طرف سے ڈپلومہ دینے کی یادگار تقریب میں سکول کی روایات کے مطابق اعزازی طور پر سٹیج پر بلانے اور حاضرین سے اپنے خیالات کا اظہار کرنے کیلئے لڑکوں میں سے اس کا انتخاب کیا گیا۔ اس موقع پر سکول کی ڈائریکٹر نے بطور خاص عزیزم ندیم احمد طاہر کی قابلیت کو سراہتے ہوئے اپنے خیالات کا اظہار کیا کہ اس نے اس سے قبل ایک پبلک سکول میں تعلیم حاصل کی تھی اور پھر وظیفہ حاصل کر کے ہمارے پرائیویٹ سکول میں جگہ حاصل کی اور اس میں ترقی کرتے ہوئے پہلی پوزیشنوں میں کامیابی حاصل کی جو کہ ایک نہایت غیر معمولی کارکردگی ہے نیز اس نے اس بات کا بھی اظہار کیا کہ موصوف ایک اچھے اور ابھرتے ہوئے پرتگیزی کے بہترین شاعر بھی ہیں۔ یاد رہے کہ یہ سکول Escola Ipiranga ہمارے شہر کا نمبر ایک اور برازیل کے چند بہترین سکولوں میں شمار ہوتا ہے۔ عزیزم مکرم الحاج مولوی محمد شریف صاحب مرحوم سابق اکاؤنٹنٹ جامعہ احمدیہ ربوہ کا پوتا ہے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے اور جماعت احمدیہ برازیل کیلئے یہ اعزاز بہت مبارک کرے اور آئندہ اس سے بھی زیادہ نمایاں کامیابیاں عطا کرے اور مقبول رنگ میں خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سیمینار کمپیوٹر اینیمشن

طاہر کمپیوٹر انسٹیٹیوٹ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام مورخہ 24 فروری 2008ء کو ایوان محمود ربوہ میں شام پانچ بجے کارٹون و جنرل اینیمشن کے موضوع پر ایک سیمینار منعقد ہو گا۔ خواہشمند حضرات زیادہ سے زیادہ استفادہ فرمائیں۔

(انچارج طاہر کمپیوٹر انسٹیٹیوٹ ربوہ)

مشعل راہ

اپنے بھائیوں کی تکلیفوں کو دور کرو

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 12 ستمبر 2003ء میں فرماتے ہیں:۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے کسی ....کی دنیاوی بے چینی اور تکلیف کو دور کیا۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی بے چینیوں اور تکلیفوں کو اس سے دور کرے گا۔ اور جس شخص نے کسی تنگدست کو آرام پہنچایا اور اس کے لئے آسانی مہیا کی اللہ تعالیٰ آخرت میں اس کے لئے آسانیاں مہیا کرے گا۔ جس نے کسی ....کی پردہ پوشی کی اللہ تعالیٰ آخرت میں اس کی پردہ پوشی کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اس بندے کی مدد پر تیار رہتا ہے جو اپنے بھائی کی مدد کے لئے تیار ہو۔ جو شخص علم کی تلاش میں نکلتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت کا راستہ آسان کر دیتا ہے۔ جو لوگ اللہ تعالیٰ کے گھروں میں سے کسی گھر میں بیٹھ کر اللہ تعالیٰ کی کتاب کو پڑھتے ہیں اور اس کے درس و تدریس میں لگے رہتے ہیں اللہ تعالیٰ ان پر سکینت اور اطمینان نازل کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت ان کو ڈھانپے رکھتی ہے، فرشتے ان کو گھیرے رکھتے ہیں۔ اپنے مقربین میں اللہ تعالیٰ ان کا ذکر کرتا رہتا ہے۔ جو شخص عمل میں سست رہے اس کا نسب اور خاندان اس کو تیز نہیں بنا سکتا۔ یعنی وہ خاندانی بل بوتے پر جنت میں نہیں جا سکے گا۔

(مسلم کتاب الذکر باب فضل الاجتماع علی تلاوۃ القرآن وعلی الذکر)

تو اس میں شروع میں جو بیان کیا گیا ہے وہ یہی ہے کہ لوگوں کے حقوق کا خیال اور یہ کہ تم اپنے بھائیوں کی بے چینیوں اور تکلیفوں کو دور کرو اور اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسی شفقت کا سلوک تم سے کرے گا اور تمہاری بے چینیوں اور تکلیفوں کو دور کرے گا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہم پر یہ احسان ہے۔ فرمایا کہ اگر تم چاہتے ہو کہ اللہ تعالیٰ اپنی مغفرت کی چادر میں تمہیں ڈھانپ لے تو بے چین، تکلیف زدہ اور تنگدستوں کو جس حد تک تم آرام پہنچا سکتے ہو، آرام پہنچاؤ تو اللہ تعالیٰ تم سے شفقت کا سلوک کرے گا۔ اپنے بھائیوں کی پردہ پوشی کرو، ان کی غلطی کو پکڑ کر اس کا اعلان نہ کرتے پھرو۔ پتہ نہیں تم میں کتنی کمزوریاں ہیں اور عیب ہیں جن کا حساب روز آخر دینا ہوگا۔ تو اگر اس دنیا میں تم نے اپنے بھائیوں کی عیب پوشی کی ہوگی، ان کی غلطیوں کو دیکھ کر اس کا چرچا کرنے کی بجائے اس کا ہمدرد بن کر اس کو سمجھانے کی کوشش کی ہوگی تو اللہ تعالیٰ تم سے بھی پردہ پوشی کا سلوک کرے گا۔ تو یہ حقوق العباد ہیں جن کو تم ادا کرو گے تو اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث ٹھہرو گے۔

پھر حدیث میں آتا ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صدقہ سے مال میں کمی نہیں ہوتی۔ اور جو شخص دوسرے کے قصور معاف کر دیتا ہے اللہ تعالیٰ اسے اور عزت دیتا ہے اور کسی کے قصور معاف کر دینے سے کوئی بے عزتی نہیں ہوتی۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 2 صفحہ 235)

پھر روایت ہے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رحم کرنے والوں پر رحمان خدا رحم کرے گا۔ تم اہل زمین پر رحم کرو۔ آسمان والا تم پر رحم کرے گا۔

(ابو داؤد کتاب الادب باب فی الرحمۃ)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

’’اس بات کو بھی خوب یاد رکھو کہ خدا تعالیٰ کے دو حکم ہیں۔ اول یہ کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو، نہ اس کی ذات میں نہ صفات میں نہ عبادات میں۔ اور دوسرے نوع انسان سے ہمدردی کرو اور احسان سے یہ مراد نہیں کہ اپنے بھائیوں اور رشتہ داروں ہی سے کرو بلکہ کوئی ہو۔ آدم زاد ہو اور خدا تعالیٰ کی مخلوق میں کوئی بھی ہو۔ مت خیال کرو کہ وہ ہندو ہے یا عیسائی۔ میں تمہیں سچ کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارا انصاف اپنے ہاتھ میں لیا ہے، وہ نہیں چاہتا کہ تم خود کرو۔ جس قدر نرمی تم اختیار کرو گے اور جس قدر فروتنی اور تواضع کرو گے اللہ تعالیٰ اسی قدر تم سے خوش ہوگا۔ اپنے دشمنوں کو تم خدا تعالیٰ کے حوالے کرو۔ قیامت نزدیک ہے تمہیں ان تکلیفوں سے جو دشمن تمہیں دیتے ہیں گھبرانا نہیں چاہئے۔ میں دیکھتا ہوں کہ ابھی تم کو ان سے بہت دکھ اٹھانا پڑے گا کیونکہ جو لوگ دائرہ تہذیب سے باہر ہو جاتے ہیں ان کی زبان ایسی چلتی ہے جیسے کوئی پل ٹوٹ جاوے تو ایک سیلاب پھوٹ نکلتا ہے۔ پس دیندار کو چاہئے کہ اپنی زبان کو سنبھال کر رکھے۔‘‘

(ملفوظات جلد 9 صفحہ 165)

(روزنامہ الفضل 13 جنوری 2004ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

۞ مکرمہ رضیہ درد عاطف صاحبہ تحریر کرتی ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم حامد مقصود عاطف صاحب مربی سلسلہ بورکینا فاسو کی چھوٹی بیٹی عزیزہ خلود عاطف کی تقریب آمین مورخہ 19 نومبر 2007ء کو جماعت احمدیہ بورکینا فاسو مغربی افریقہ کے خرید کردہ نئے قطعہ اراضی بنام بستان مہدی میں بعد نماز عشاء منعقد ہوئی۔ عزیزہ نے ساڑھے پانچ سال کی عمر میں اپنی والدہ محترمہ فرحت ریاض عاطف صاحبہ سے ناظرہ قرآن مجید کا دور مکمل کیا ہے۔ اس کی نانی خالہ محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ نے بچی سے قرآن کریم سنا بعدہ دعا بھی انہوں نے ہی کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو قرآن کریم پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم محمد ادریس عابد صاحب سیکرٹری امور عامہ حلقہ سٹیل ٹاؤن کراچی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ مکرمہ سارہ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم محمد ابراہیم شاد صاحب آف چھور چک 117 سانگلہ ہل مورخہ 25 نومبر 2007ء کی شام کو مختصر علالت کے بعد ہسپتال میں رحلت فرما گئیں۔ والدہ محترمہ خدا کے فضل سے موصیہ تھیں۔ لہٰذا ان کی میت ربوہ پہنچائی گئی۔ مورخہ 27 نومبر کو بیت المبارک میں بعد نماز عصر محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور تدفین بہشتی مقبرہ میں عمل میں آئی۔ تدفین کے موقع پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کروائی۔ مرحومہ محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب مورخ احمدیت کی خوشدامنہ اور مکرم چوہدری محمد علی صاحب وکیل التصنیف تحریک جدید کی سمدھن تھیں۔ پسماندگان میں محترم والد صاحب کے علاوہ بشمول خاکسار 4 بیٹے اور 4 بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ مرحومہ کی ایک بیٹی (اہلیہ محترم دوست محمد شاہد صاحب) وفات پا چکی ہیں اور ایک بیٹا محمد الیاس عارف جوانی میں دوران فسادات 1974ء میں واہ ٹیکسلا کے مقام پر راہ مولیٰ میں قربان کر دیئے گئے تھے جو واہ فیکٹری میں ملازم تھے۔ مرحومہ مخلص احمدی تھیں اور ان کو خلافت احمدیہ سے والہانہ محبت تھی جس کا اندازہ ان کی اس خواہش سے لگایا جا سکتا ہے کہ آپ نے اپنی زندگی میں ہی ان کی وفات پر خلیفہ وقت سے نماز جنازہ غائب پڑھانے کی خواہش کا اظہار کیا تھا جس پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت ان کی اس خواہش کو پورا فرماتے ہوئے مورخہ 12 جنوری 2008ء کو صبح 10:15 بجے بیت الفضل لندن میں ان کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور بلند درجات سے نوازے۔ آمین نیز ہم سوگواران کو ان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے خلافت سے والہانہ وابستگی کی توفیق دیتے ہوئے صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

۞ مکرم حافظ عبدالنور صاحب دارالعلوم غربی ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔

ان کے چھوٹے بھائی عزیزم حارث احمد بعمر چار سال سردی لگ جانے کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے کامل شفایابی کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

تبدیلی نام

۞ مکرم رفیع احمد صاحب ولد مکرم محمد شفیع صاحب سکنہ فیکٹری ایریا سلام ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میں نے اپنا نام محمد رفیع احمد سے تبدیل کر کے رفیع احمد رکھ لیا ہے آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔ شکریہ

اعلان دارالقضاء

(مکرم سعید اللہ خاں صاحب ترکہ مکرم احمد اللہ خاں صاحب)

۞ مکرم سعید اللہ خاں صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے بھائی مکرم احمد اللہ خاں ولد چوہدری علی احمد خاں صاحب وفات پا گئے ہیں ان کے نام

(1) قطعہ نمبر 1/32 محلّہ دارالرحمت ربوہ کل رقبہ دو کنال میں سے صرف 12 مرلہ ساڑھے 90 مربع فٹ الاٹ ہے۔

(2) ان کی امانت تحریک جدید میں 1,95,000 روپے (ایک لاکھ پچانوے ہزار روپے) موجود ہیں۔ مرحوم کا یہ ترکہ ان کے ورثاء میں (بحصص شرعی) تقسیم کر دیا جائے۔

جملہ ورثاء کی تفصیل

(1) مکرمہ شمیلہ بیگم صاحبہ (بیوہ)

(2) مکرم سعید اللہ خاں صاحب (بھائی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

روحانی طبیب حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے

ڈاکٹرز اور اطباء کیلئے پرحکمت اور رہنما اصول

طبیب کیلئے مناسب ہے کہ اپنے بیمار کیلئے دعا کرے کیونکہ ذرہ ذرہ اللہ کے ہاتھ میں ہے

(مکرم حنیف احمد محمود صاحب)

(قسط اول)

طبیب، معالج، حکیم اور مسیحا کے الفاظ روحانی اور مادی دنیا میں یکساں طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ ایک روحانی طبیب اللہ تعالیٰ سے مدد لیتے ہوئے اخلاق حسنہ اور اپنے نمونہ سے مخلوق خدا کی تعلیم و تربیت اور اصلاح کرتا ہے جب کہ ایک مادی طبیب اور ڈاکٹر مخلوق خدا کی جسمانی بیماریوں کو علاج معالجہ سے درست کرتا ہے۔

روحانی دنیا میں روحانی طبیب اور مسیحا۔ انبیاء، صوفیاء اور مصلحین کی صورت میں آتے رہتے ہیں اور سب سے بڑے روحانی طبیب سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے جن کے ہاتھوں سے ہزاروں لاکھوں مریضوں نے شفاء پائی۔

حضرت مسیح موعود اپنے آقا و مولیٰ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اس قوت قدسیہ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"یہ کیسی بدیہی اور صاف بات ہے کہ ایک طبیب اگر نا قابل علاج مریضوں کو اچھا کردے، تو اس کو طبیب حاذق ماننا پڑے گا۔۔۔ اسی طرح پر ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے لاکھوں مریضان گناہ کو اچھا کیا۔ حالانکہ ان مریضوں میں سے ہر ایک بجائے خود ہزار ہا قسم کی روحانی بیماریوں کا مجموعہ اور مریض تھا جیسے کوئی بیمار کہے سر درد بھی ہے، نزول ہے، استسقاء ہے۔ وجع المفاصل ہے، طحال ہے وغیرہ وغیرہ تو جو طبیب ایسے مریض کا علاج کرتا ہے اور اس کو تندرست بنا دیتا ہے۔ اس کی تشخیص اور علاج کو صحیح اور حکمی ماننے کے سوا چارہ نہیں ہے۔ ایسا ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جن کو اچھا کیا ان میں ہزاروں روحانی امراض تھے جس جس قدر ان کی کمزوریوں اور گناہ کی حالتوں کا تصور کر کے پھر ان کی (۔) حالت میں تغیر اور تبدیلی کو ہم دیکھتے ہیں۔ اس قدر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت اور قوت قدسی کا اقرار کرنا پڑتا ہے"۔

(ملفوظات جلد 2 صفحہ 116-117)

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کامیابی اپنے اعلیٰ اخلاق اور اعلیٰ معیاری آداب سے حاصل کی ہے۔ اور مادی ڈاکٹرز، اطباء، حکماء اور Paramedical Staff کے لئے بطور نمونہ چھوڑے ہیں کہ مریض کے ساتھ کس طرح برتاؤ کیا جائے۔ اس کے ساتھ گفتگو کیسی ہونی چاہئے۔ وغیرہ وغیرہ کیونکہ شعبہ ڈاکٹری سے جتنے الفاظ کا تعلق ہے ان میں ہمدردی کا پہلو نکلتا ہے۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مادی اطباء اور ڈاکٹرز کے لئے جو نمونہ چھوڑا یا جو طریق اپنی سنت سے بطور رہنما اصول چھوڑے ان کا ذکر کرنے سے قبل میڈیکل شعبہ کے لئے استعمال ہونے والے الفاظ کے لغوی و اصطلاحی معنوں پر روشنی ڈالنی ضروری معلوم ہوتی ہے۔

نرس (Nurse)

نرس کے لغوی معنی سنبھالنے، دیکھ بھال اور نگہداشت کرنے کے ہیں۔ نرس بطور ماں کے ہے۔ جس طرح ماں کی گود میں بچہ پل رہا ہوتا ہے اسی طرح نرس کے ہاتھوں اس کی ہمدردی اور پیار بھرے سلوک سے مریض صحت یاب ہو رہا ہوتا ہے۔

کتب لغات میں نرس کے معنوں میں مزید لکھا ہے کہ کسی چیز کا محبت و ہمدردی کے ساتھ بطور خاص خیال رکھنا، خاص توجہ دینا، کسی کے ساتھ دل کی گہرائیوں سے ہمدردی کرنا، اور Nurse a fragile vase in one's arm ایک محاورہ ہے۔ جس سے بھی نرس کے معنی اُجاگر ہوتے ہیں۔ ایک خوبصورت نازک شیشے کے گلدان کو اپنی بانہوں میں اس طرح لینا کہ وہ محفوظ رہے اور ٹوٹنے نہ پائے۔ گویا ایک مریض، نرس بطور ماں کی بانہوں میں ایسے صحت یاب ہو رہا ہوتا ہے۔ جیسے ایک شیشہ اپنی نزاکت کے باعث کسی کی بانہوں میں محفوظ ہوتا ہے اور مریض کے ساتھ ایسے نرم لہجہ سے گفتگو کرنا اور نرم و نازک طریق پر dealing نرس کے فرائض میں شامل ہے کہ مریض کا دل نرس کی سختی کے باعث ٹوٹنے نہ پائے۔

نیز ایک دلچسپ معنی یہ لکھے ہیں کہ نرس کا لفظ جب Baby یعنی بچے کے لئے بولا جائے تو ماں سے Feed لینے کے معنی ہوں گے۔ اور جب ماں کے لئے بولا جائے تو بچے کو Feed دینے کے معنوں میں استعمال ہوگا۔

اور یہی وہ حقیقی صفت ہے جو ایک نرس میں موجود ہونی چاہئے۔ اور انہی معنوں کی مناسبت سے ایک نرس کا تعلق ہمدردی، پیار و محبت کے حوالہ سے سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور اپنے خالق حقیقی اللہ تعالیٰ سے جاملتا ہے۔ کیونکہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم بھی تو اللہ تعالیٰ کی مخلوق سے ماں، باپ جیسی شفقت رکھتے تھے اور آپ کی روحانی Feeding کے حوالے سے ہزاروں لاکھوں مریض صحت یاب ہوئے۔

اور پھر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وساطت سے اللہ تعالیٰ سے تعلق جاملتا ہے کیونکہ خدا تعالیٰ بھی 70 ماؤں سے زیادہ پیار کرتا ہے۔ جس طرح ایک ماں کی آل اولاد ہوتی ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو اپنی اولاد قرار دیتے ہوئے فرمایا ہے۔ الخلق عیال اللہ کہ مخلوق اللہ تعالیٰ کی عیال ہے اور مخلوق میں سے اللہ تعالیٰ کو وہ شخص سب سے زیادہ پیارا ہے جو اس کی عیال کے ساتھ اچھا ہے۔

ایک معنی تو اس کے ظاہر و باہر ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی مخلوق جو اس کی اولاد ہے کے ساتھ ہمدردی اور شفقت کا سلوک کیا جائے مگر ایک معنی یہ ہیں۔ جس طرح خدا تعالیٰ اپنی مخلوق کی جو اس کی اولاد ہے پرورش کر رہا ہے نرس جو ماں کا درجہ رکھتی ہے مریضوں کو اپنی اولاد سمجھتے ہوئے نگہداشت کرے۔

ہسپتال

دوسرے لفظوں میں ربوبیت کے معنی پائے جاتے ہیں۔ اور ان عظیم معنوں کو سامنے رکھتے ہوئے اس شعبہ سے منسلک تمام افراد کو خدمت انسانیت کرنی چاہئے۔ ویسے بھی اس شعبہ سے منسلک افراد جیسے ڈاکٹر، طبیب، پیرامیڈیکل سٹاف جہاں خدمات سرانجام دیتے ہیں ان کو Hospitals یا Clinics بولتے ہیں اور ان الفاظ پر اگر غور کیا جائے تو ان میں بھی ہمدردی، پیار، ملنساری کا مفہوم پایا جاتا ہے۔ Hospital کے معنوں میں لکھا ہے کہ ایسی جگہ جہاں لوگ (مریض) پہنچ کر خوشی محسوس کریں اور اپنے اندر تروتازگی پائیں۔ Hospitable اور Hospitality بھی ہاسپٹل سے ہی نکلے ہوئے الفاظ ہیں جن کے معنی کہ مہمانوں (مریضوں) کا خوش و خرم انداز میں استقبال کرنا اور ان سے دوستانہ اور مخلصانہ برتاؤ کرنا کہ وہ خود کو اپنے ہی گھر میں محسوس کریں۔

ان معنوں کو مدنظر رکھ کر کہا جا سکتا ہے۔

A good nurse or doctor is always hospitable to the patient

عیسائی دنیا میں نرس کا ایک مقام اور بھی ہے اور وہ اپنی ذمہ داریوں کو ان معنوں میں مبارک ذمہ داریاں سمجھ کر ادا کر رہی ہوتی ہے کہ حضرت عیسیٰؑ کا علاج ایک خاتون مریم نامی نے کیا تھا۔ اور تاریخ کا مطالعہ کر کے بھی یہ چیز سامنے آتی ہے کہ غزوات میں زخمی ہونے والے صحابہ کی مرہم پٹی بھی تو صحابیات ہی کرتی رہی ہیں۔ اس ناطے سے بھی یہ شعبہ بہت اہمیت کا حامل ہے۔

کلینک

کلینک (Clinic) کے لفظ میں بھی ہمدردی کا پہلو موجود ہے۔

ایسی جگہ جہاں سرد مہری دکھلائے بغیر مریضوں کو دیکھا جائے اور ان کے دکھوں کا مداوا کیا جائے۔

کلینک کے لفظ میں ایک اور اہم معنی بھی پائے جاتے ہیں چنانچہ لغات میں لکھا ہے کہ کلینک ایسی جگہ کو کہتے ہیں۔ جہاں طلبہ اپنے سے بڑے ڈاکٹرز یا پروفیسرز کو دیکھ کر معائنہ کرنا سیکھ رہے ہوں۔ لہٰذا کلینک میں موجود ڈاکٹرز اور اس شعبہ سے متعلق دیگر حضرات کو اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ کرنا چاہئے تا ان سے آئندہ نسل اچھے کام اور عمدہ اخلاق سیکھ کر خدمتِ انسانیت کر سکے۔ کلینکل (Clinical) جو صفت کے معنوں میں آتا ہے اسی مفہوم میں استعمال ہوتا ہے۔ کہتے ہیں۔

He watches one's suffering with clinical detachment

کہ اس نے مریض کا کلینک سے متعلقہ تمام آداب کو مدنظر رکھ کر معائنہ کیا۔

Paramedical Staff کی اصطلاح ہسپتالوں میں عام استعمال ہوتی ہے۔ اس کے معنوں میں جہاں ڈاکٹرز کے قریب رہنے کا مفہوم ہے وہاں اپنے مریضوں کے ساتھ بھی قریبی تعلق اور ہمدردی کو ظاہر کر رہا ہے۔ چنانچہ اس کے معنوں میں لکھا ہے۔ Near Beside کہ مریضوں کے ساتھ رہنا۔ ان کی دلجوئی کرنا۔ ان کی دیکھ بھال کرنا اور اپنے سے بڑے ڈاکٹرز اور سٹاف کے ساتھ شانہ بشانہ چلنا۔

غرض اس شعبہ سے متعلقہ تمام الفاظ کو جس جہت سے بھی دیکھیں اعلیٰ اخلاق سے مزین ایک فرشتہ صفت انسان کے روپ میں ڈاکٹرز یا سٹاف ممبر نظر آنے کی تلقین ملتی ہے۔

میڈیکل سے متعلقہ ان تمام الفاظ اور اصطلاحوں کو سامنے رکھ کر اب ہم دیکھتے ہیں کہ آقا و مولیٰ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ کون سے اخلاق، عادات اور وہ کون سے اطوار تھے جو آپ نے روحانی طبیب کے طور پر بطور نمونہ مادی اطباء و ڈاکٹرز کے لئے بطور رہنما اصول چھوڑے ہیں۔

مریضوں کیلئے دعا کرنا

ان میں سب سے پہلے دعا کا نمبر آتا ہے کہ ایک ڈاکٹر کو اپنے مریض کی شفایابی کے لئے دعا کرنی چاہیئے۔ راتوں کو خدا کے حضور گر کر یہ عرض کرنی چاہیئے کہ اصل شافی تو اللہ تعالیٰ ہے میرے نسخہ میں جو تیرے ہی دیئے گئے علم کے مطابق خاکسار تحریر کر رہا ہے یا کرنے لگا ہے یا کیا ہے۔ اس دوائی کے اثرات بیماری کی ماہیت سے مطابقت کر جائیں اور تو اپنے حکم سے اس میں شفا رکھ دے۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سلسلہ میں جو پہلا اصل مرحمت فرمایا وہ انت الرفیق واللّٰہ الطبیب کے الفاظ میں محفوظ ہے کہ ڈاکٹر کا کام تو رفیق یعنی دوست ہوتے ہوئے مریض کو اطمینان دلانا ہے اصل طبیب تو اللہ تعالیٰ ہے۔ (مسند احمد)

یہ دراصل قرآنی ارشاد و اذا مرضت فھو یشفین (الشعراء) کی تفسیر ہے، جس میں یہ اشارہ ہے کہ شفا خالصۃً اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔

یہی وجہ ہے کہ مسلمان اطباء اور ڈاکٹرز نسخہ لکھتے وقت نسخہ کی پیشانی پر ''ھوالشافی'' کے الفاظ لکھتے ہیں۔ اسلام آباد میں ایک ڈاکٹر اپنے طبع شدہ پیڈ پر ''ھوالشافی'' ہاتھ سے لکھا کرتے تھے۔ ایک دن میں نے ان سے دریافت کیا کہ جب سارا لیٹر پیڈ طبع شدہ ہے تو ''ھوالشافی'' بھی طبع کروا لیتے تو کیا حرج تھا تو کہنے لگا کہ جو درد ''ھوالشافی'' ہاتھ سے لکھنے کی وجہ سے دل میں پیدا ہوتا ہے اور اصل شافی اللہ تعالیٰ کی طرف توجہ جاتی ہے۔ وہ ''ھوالشافی'' طبع کروا لینے سے ہرگز پیدا نہیں ہوسکتا۔ اور ہاتھ سے لکھنے کی وجہ سے اللہ کا قرب اور محبت میں اضافہ ہوتا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''طبیب کے واسطے بھی مناسب ہے کہ اپنے بیمار کے واسطے دعا کیا کرے کیونکہ سب ذرہ ذرہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ خدا تعالیٰ نے اس کو حرام نہیں کیا کہ تم حیلہ کرو۔ اس واسطے علاج کرنا اور اپنے ضروری کاموں میں تدابیر کرنا ضروری امر ہے لیکن یاد رکھو کہ مؤثر حقیقی خدا تعالیٰ ہی ہے۔ اسی کے فضل سے سب کچھ ہوسکتا ہے۔ بیماری کے وقت چاہیئے کہ انسان دوا بھی کرے اور دعا بھی کرے۔ بعض وقت خدا تعالیٰ مناسب حال دوائی بھی بذریعہ الہام یا خواب بتلا دیتا ہے اور اس طرح دعا کرنے والا طبیب علم طب پر ایک بڑا احسان کرتا ہے۔ کئی دفعہ اللہ تعالیٰ ہم کو بعض بیماریوں کے متعلق بذریعہ الہام کے علاج بتا دیتا ہے۔ یہ اس کا فضل ہے۔''

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 53)

پھر دعا کے نتیجہ میں امراض سے شفا پانے کے بارے میں تحریر فرماتے ہیں۔

''بیماریوں میں جہاں قضاء مبرم ہوتی ہے وہاں تو کسی کی پیش ہی نہیں جاتی اور جہاں ایسی نہیں وہاں البتہ بہت سی دعاؤں اور توجہ سے اللہ تعالیٰ جواب بھی دے دیتا ہے اور بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ مشابہ مبرم ہوتی ہے اس کے ٹلا دینے پر بھی خدا تعالیٰ قادر ہے۔ یہ حالت ایسی خطرناک ہوتی ہے کہ تحقیقات بھی کام نہیں دیتی اور ڈاکٹر بھی لاعلاج بتا دیتے ہیں۔ مگر خدا تعالیٰ کے فضل کی یہ علامت ہوتی ہے کہ بہتر سامان پیدا ہوتے جاویں اور حالت دن بدن اچھی ہوتی جاوے ورنہ بصورت دیگر حالت مریض کی دن بدن ردی ہوتی جاتی ہے اور سامان ہی کچھ ایسے پیدا ہونے لگتے ہیں کہ مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی۔ اکثر ایسے مریض جن کے لئے ڈاکٹر بھی فتویٰ دے چکتے ہیں اور کوئی سامان ظاہری زندگی کے نظر نہیں آتے۔ ان کے واسطے دعا کی جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ ان کو معجزانہ رنگ میں شفا اور زندگی عطا کرتا ہے گویا کہ مردہ زندہ ہونے والی بات ہوتی ہے۔''

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 537)

پھر فرمایا:۔ ''جن امراض کو اطباء اور ڈاکٹر لاعلاج کہہ دیتے ہیں۔ ان کا علاج بھی دعا کے ذریعہ سے ہو سکتا ہے۔'' (ملفوظات جلد 4 صفحہ 256)

ڈاکٹری ایک معزز پیشہ ہے تاہم دوسرے پیشوں سے زیادہ جواب دہ بھی ہے کیونکہ ایک انسان کی زندگی اور موت کا معاملہ ہوتا ہے۔ اس لئے ایک معالج، طبیب اور ڈاکٹر کو اپنی سوچ اور خداداد علم کے مطابق نسخہ لکھ کر حقیقی شافی اللہ تعالیٰ کی طرف جھکنا چاہیئے اور اللہ کے حضور رونے کو پیشہ بنانا چاہیئے جیسا کہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔ ع

پیشہ ہے رونا ہمارا پیش رب ذوالمنن

ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم بھی اپنے روحانی مریضوں کی شفایابی اور ان کو انسان اور باخدا انسان بنانے کے لئے راتوں کو خدا کے حضور تضرع و انکسار سے جھکتے۔ ان کی خاطر روتے روتے ہنڈیا میں پانی کے ابلنے کی آواز کی طرح آواز پیدا ہوتی تھی۔ احادیث میں آتا ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی رات کو تین حصوں میں تقسیم کر رکھا تھا۔ پہلے حصہ میں عوام الناس میں بیٹھتے اور ان کی شکایات سنتے۔ دوسرا حصہ اپنی بیگمات ازواج مطہرات کے لئے وقف ہوتا اور آخری حصہ اپنے خالق حقیقی کے لئے وقف کرتے اور بیدار ہو کر اپنے روحانی مریضوں کے لئے دعائیں کرتے۔

ایک دفعہ حضرت مسیح موعود کے ہاں کوئی دوست تشریف لائے۔ طب پر بات شروع ہوگئی اس موقع پر آپ نے ایک معالج میں نیکی اور تقویٰ جیسے اوصاف کے حامل ہونے کا ذکر یوں فرمایا:۔

''طبیب میں علاوہ علم کے جو اس کے پیشہ کے متعلق ہے ایک صفت نیکی اور تقویٰ بھی ہونی چاہیئے ورنہ اس کے بغیر کچھ کام نہیں چلتا۔ ہمارے پچھلے لوگوں میں اس کا خیال تھا اور لکھتے ہیں کہ جب نبض پر ہاتھ رکھے تو یہ بھی کہے کہ (۔) (البقرہ: ۳۳) اے خداوند بزرگ ہمیں کچھ علم نہیں مگر وہ جو تو نے سکھایا۔

(ملفوظات جلد 5 ص 181)

پھر دعا کی طرف احسن رنگ میں یوں توجہ دلائی۔

''طب تو ظاہری محکمہ ہے۔ ایک اس کے وراء محکمہ پردہ میں ہے جب تک وہاں دستخط نہ ہو کچھ نہیں ہوتا۔''

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 353)

اللہ تعالیٰ سے علم اور حکمت طلب کرنا ضروری ہے۔ آج بھی حضرت لقمان کی حکمت مشہور ہے اور پرانے معالج اور اطباء حضرت لقمان جیسی حکمت کے حصول کے لئے دعا بھی کیا کرتے تھے اور اس کے ساتھ ساتھ طب کے متعلق خود بھی جاننا اور تحقیق کرنا ضروری ہے۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک موقع پر فرمایا:۔ (۔) کہ جس نے طب جانے بغیر علاج کیا وہ خود تکلیف پہنچنے کی صورت میں اس کا ذمہ دار ہے۔

(ابو داؤد۔ ابن ماجہ از طب نبوی اور جدید سائنس جلد اول صفحہ 20 از ڈاکٹر خالد غزنوی)

اس ناطہ سے علم الامراض و خواص الادویہ کا جاننا ضروری ہے۔

ڈاکٹر کے لئے اچھا سامع ہونا بھی ضروری ہے

ڈاکٹر کو مریض کی بات خوش اخلاقی کے ساتھ سننی چاہیئے۔ ایسا کرنے سے مریض کی آدھی کوفت جاتی رہتی ہے۔ آدھا مرض ٹھیک ہوجاتا ہے۔ مریض گوگاہک (Customer) تو نہیں ہوتا۔ اس شعبہ کا تعلق تو خالصتاً خدمت انسانیت سے ہے تاہم MBA کے کورس کا یہ اہم فقرہ مدنظر رہنا چاہیئے۔

Customer is always right

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اندر یہ بات کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی کہ آپ اپنے گرد جمع ہونے والے احباب کی بات بہت غور سے سنا کرتے تھے۔ اور کسی کی بات کو کاٹتے نہ تھے۔

(شمائل ترمذی باب ماجاء فی خلق الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ص 371)

تحمل اور بردباری سے جواب دینا

ایک ڈاکٹر کے لئے اچھا سامع ہونا ہی اچھا نہیں بلکہ روحانی طبیب حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نسخہ لکھتے وقت ہمدردی کے بول بولنا۔ تسلی دینا اور دعائیں دینا بھی ایک اچھے کامیاب ڈاکٹر کا خاصہ ہے۔ نسخہ لکھ کر ٹھہر ٹھہر کر مریض کو سمجھانے سے مریض کو حوصلہ ملتا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بات کو دہرایا کرتے تھے۔ شمائل ترمذی میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے گفتگو کے انداز کے تحت لکھا ہے کہ آپ ایسا کلام فرماتے جو واضح اور ہر لفظ الگ الگ ہوتا۔ وسیع مطالب و معانی پر مشتمل ہوتا۔ آپ بات کو تین دفعہ دہراتے بلکہ اپنے ہاتھ کو اپنی بات کے مطابق حرکت بھی دیتے تا سامع بات کو اچھی طرح سمجھ سکے۔

(شمائل ترمذی باب کیف کان کلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ص 209)

اس سلسلہ میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک رہنما اصل ان الفاظ میں ملتا ہے آپؐ فرماتے ہیں:۔ کہ لوگوں سے ان کے معیار کے مطابق کلام کرو۔

غریب اور امیر کو برابری کی سطح پر دیکھیں

میڈیکل شعبے سے منسلک تمام افراد کو برابری کی سطح پر مریضوں کا معائنہ کرنا چاہیئے۔ مریض امیر ہو یا غریب ہو ایک ڈاکٹر اور نرس کے لئے برابر ہیں بلکہ غریب مریض کی دعائیں پیرامیڈیکل سٹاف کے لئے سرمایہ ہے۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے متعلق فرمایا کرتے تھے:۔ کہ مجھے غرباء اور کمزور طبقہ کے لوگوں میں تلاش کرو۔ (بخاری و ابوداؤد) تاریخ نے یہ ایمان افروز واقعہ محفوظ کیا ہے کہ ایک شخص اپنے گھر سے افراد خانہ کو یہ کہہ کر نکلا کہ اگر محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) مجھے غرباء میں نظر آیا تو میں ضرور بیعت کرلوں گا۔ وہ جب آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو مدینے کی گلیوں میں ڈھونڈتا ہوا اسی جگہ پہنچا جہاں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم موجود تھے اور آپ کو غرباء اور کمزور طبقہ کے لوگوں کے جھمگٹے میں پایا تو فوراً لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھ کر مسلمان ہوگیا اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کا اظہار کرتا رہا۔ اسی طرح مسجد نبوی کی صفائی کرنے والی خاتون جب بیمار ہو کر وفات پاگئی اور صحابہؓ نے اسے دفنا دیا۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جب اس حادثہ کا علم ہوا تو فوراً اس کی قبر پر پہنچے اور دعا کی اور بار بار فرماتے تھے کہ مجھے کیوں نہیں بتلایا۔ مجھے کیوں نہیں بتلایا۔

ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

میں ڈاکٹری کے امتحان میں کامیاب ہو کر قادیان گیا۔ چنانچہ مجھے ملازمت کا حکم بھی وہیں پہنچا۔ حکم لیتے ہی فوراً حضرت مسیح موعود کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ مجھے کوئی نصیحت فرمائیں۔ آپ نے فرمایا۔

''تمہارا تعلق لوگوں کے جسموں کے ساتھ ہوگا نہ ان کی روحوں کے ساتھ۔ اس لئے تمہاری نظر میں جو شخص تمام رات خدا تعالیٰ کی عبادت کرتا ہے اور جو دن رات خدا کو گالیاں دیتا ہے ایک ہونے چاہئیں۔''

(الفضل 6 مئی 2000ء)

مریض کو سرسری نگاہ سے نہ دیکھنا چاہیئے

روحانی اور مادی طبیب میں ایک قدر مشترک یہ ہے کہ وہ کسی کو بھی سرسری نگاہ سے نہ دیکھے۔ دل کی

باقی صفحہ 6 پر

مجلس انصاراللہ برطانیہ کے زیر اہتمام
سالانہ اجتماع و مجلس شوریٰ 2007ء

رپورٹ: مکرم لطیف احمد شیخ صاحب

اللہ تعالیٰ کے خاص فضل و کرم سے مجلس انصاراللہ یوکے کو 26 تا 28 اکتوبر 2007ء کو بمقام بیت الفتوح سالانہ مجلس شوریٰ اور تین روزہ اجتماع منعقد کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ اجتماع میں شامل ہونے والے انصار کی کل تعداد 1230 تھی جبکہ کل 285 مہمانان نے بھی شرکت کی۔

مجلس شوریٰ

مورخہ 26 اکتوبر 2007ء کو صبح 10 بجے مجلس شوریٰ کی کارروائی صدر مجلس انصار اللہ برطانیہ محترم چوہدری وسیم احمد صاحب کی زیر صدارت شروع کی گئی۔ کارروائی کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ محترم صدر مجلس نے اپنے افتتاحی خطاب میں تمام شرکاء کو خوش آمدید کہتے ہوئے مجلس شوریٰ کی غرض وغایت اور اس کی اہمیت سے آگاہ کیا۔

محترم صدر مجلس کے خطاب کے بعد گزشتہ سالانہ شوریٰ میں منظور کی جانے والی تجاویز پر عملدرآمد کی رپورٹ تفصیل کے ساتھ پیش کی گئی۔ بعدازاں امسال کے لئے منظور کی گئی تجاویز پر غور کے لئے تربیت، دعوت الی اللہ اور مال کے شعبہ سے متعلق تین کمیٹیاں بنائی گئیں۔ اس کے بعد مجلس شوریٰ کے ایک اہم اجلاس کا آغاز امام بیت فضل لندن محترم عطاء المجیب راشد صاحب کی صدارت میں شروع ہوا جس میں آئندہ دو سالوں کے لئے صدر اور نائب صدر صف دوم مجلس انصار اللہ برطانیہ کے انتخاب کی کارروائی عمل میں لائی گئی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے طے شدہ اصول وضوابط کے تحت اس انتخاب کی کارروائی مکمل کی گئی بعدازاں جس کی تفصیل حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بغرض منظوری پیش کی گئی۔ دوسرے دن محترم امام صاحب نے حاضرین اجتماع کو آگاہ کرتے ہوئے فرمایا کہ حضور انور نے آئندہ دو سالوں کے لئے مکرم ولید احمد صاحب بحیثیت صدر مجلس انصار اللہ برطانیہ اور مکرم ڈاکٹر منصور احمد ساقی صاحب بحیثیت نائب صدر صف دوم مجلس انصاراللہ برطانیہ کی ازراہ شفقت منظوری عطا فرمائی ہے۔

دوپہر کے کھانے اور نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد مجلس شوریٰ کی کمیٹیوں کے اجلاسات ہوئے۔ بعد ازاں محترم صدر صاحب مجلس شوریٰ نے اپنے اختتامی خطاب میں ممبران شوریٰ کا شکریہ ادا کرنے کے بعد فرمایا کہ امسال پیش کی جانے والی تجاویز کی روشنی میں شعبہ وصایا، قرآن کلاس اور نماز باجماعت کی ادائیگی کے لئے ایک مہم کی صورت میں مزید توجہ دینی ہوگی تاکہ ہم اپنی نسلوں کی بھی بہتر طور پر تربیت کے فرائض انجام دے سکیں۔

سالانہ اجتماع (افتتاحی اجلاس)

مورخہ 26 اکتوبر 2007ء کو بعد از مجلس شوریٰ مجلس انصار اللہ برطانیہ کے سالانہ اجتماع 2007ء کے افتتاحی اجلاس کے آغاز سے قبل لوائے احمدیت لہرانے کی تقریب منعقد کی گئی۔ امیر صاحب برطانیہ محترم رفیق احمد حیات صاحب نے لوائے برطانیہ لہرایا اور ساتھ ہی صدر مجلس انصار اللہ برطانیہ محترم چوہدری وسیم احمد صاحب نے لوائے احمدیت لہرایا۔ حاضرین اجتماع نے نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے جس کے بعد محترم امیر صاحب نے دعا کروائی۔ دعا کے بعد اجتماع کے پہلے اور افتتاحی اجلاس کی کاروائی کا باقاعدہ آغاز محترم امیر صاحب برطانیہ کی صدارت میں تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ محترم صدر صاحب مجلس انصاراللہ کی قیادت میں انصاراللہ کا عہد دہرایا گیا۔

نظم اور اس کے ترجمہ کے بعد صدر اجلاس محترم امیر صاحب نے افتتاحی خطاب فرمایا۔ محترم امیر صاحب نے اپنے خطاب کے بعد اجتماعی دعا کروائی۔ جس کے بعد ریجنل مشنری ساؤتھ ویسٹ ریجن مکرم مولانا مبارک احمد بسرا صاحب نے سیرت النبیؐ کے ایک پہلو ''رسول کریم ﷺ کا انداز تربیت'' کے موضوع پر تقریر کی۔ ریجنل مشنری اسکاٹ لینڈ مکرم مولانا محمد اکرم ملک صاحب نے ذکر حبیب کے حوالہ سے خلق اللہ کی ہمدردی، خدمت اور محبت کو بھی اجاگر کیا ان تقاریر کے بعد دعا سے اجتماع کا افتتاحی اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

ہفتہ 27 اکتوبر 2007ء کو بھی دن کا آغاز حسب روایت باجماعت نماز تہجد سے کیا گیا۔ نماز فجر ادا کی گئی۔ قرآن کریم کا درس دیا گیا۔

علمی مقابلہ جات

طاہر ہال بیت الفتوح میں ریجنل ناظم سکاٹ لینڈ مکرم مولانا غفار احمد عابد صاحب کی صدارت میں تلاوت قرآن کریم کا مقابلہ منعقد کیا گیا۔ اسی دوران بیت الفتوح کے ناصر ہال میں نظم اور فی البدیہہ تقاریر کے مقابلے منعقد ہوئے۔ بعد ازاں پیغام رسانی کا مقابلہ بھی کروایا گیا جس میں مختلف مجالس کے انصار نے حصہ لیا۔

ورزشی مقابلہ جات

بیت الفتوح کے سامنے والے گراسی میدان میں ورزشی مقابلہ جات کا انعقاد کیا گیا۔ ان میں ریجن کی سطح پر فٹبال، والی بال، رسہ کشی اور انفرادی سطح پر صف اوّل اور صف دوم میں گولہ پھینکنا اور سو میٹر دوڑ کے مقابلے شامل تھے۔ ان کے علاوہ 70 سال سے زائد عمر کے انصار کے لئے پچاس میٹر دوڑ کا ایک مقابلہ بھی کروایا گیا جو بہت ہی دلچسپ رہا۔

تربیتی فورم

ریجنل مشنری نارتھ ایسٹ ریجن مکرم مولانا نسیم احمد باجوہ صاحب کی زیر صدارت طاہر ہال میں تربیت فورم منعقد ہوا۔ ایڈیشنل قائد عمومی مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب نے تقریر بر موضوع ''انبیاء کے متبعین اور ان کا عمل و کردار'' کی۔ قائد تربیت مکرم چوہدری اعجاز الرحمٰن صاحب نے تمام انصار کو تحریک کی کہ اپنی اپنی مجالس میں دوسرے انصار بھائیوں کو بھی حضور انور کی خواہش کے مطابق اس نظام میں شامل کرنے کی کوششیں کریں۔ مکرم مولانا ظہیر احمد خان صاحب نے ''نماز کی اہمیت'' کے عنوان پر تقریر کی اختتامی خطاب صدر مجلس مکرم مولانا نسیم احمد باجوہ صاحب نے فرمایا:۔

مجلس انصاراللہ برطانیہ کے تحت انٹرنیٹ پر جاری قرآن کلاس کے آرگنائزر مکرم ڈاکٹر امجد صاحب نے پروجیکٹر کی مدد سے حاضرین اجتماع کو اس کلاس میں شامل ہونے کے طریقہ کار کی وضاحت کی۔ انہوں نے اس کلاس کی افادیت کے بارے میں ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ یہ کلاس حضور انور کی خواہش ''گھر گھر قرآن کلاس ہونی چاہئے'' پر شروع کی گئی تھی۔ انہوں نے پرزور تحریک کرتے ہوئے تمام انصار سے درخواست کی کہ اس کلاس سے بھرپور فائدہ اٹھائیں اور اپنے اہل خانہ سمیت اس کلاس میں شامل ہوں۔ اس کے بعد صدر مجلس مکرم مولانا نسیم احمد صاحب نے دعا سے اس اجلاس کا اختتام کروایا۔

دعوت الی اللہ فورم

بیت الفتوح میں محترم امام صاحب کی صدارت میں دعوت الی اللہ فورم منعقد ہوا۔ اس فورم میں حضرت مسیح موعود کے دو رفقاء کرام کی زندگی کے حالات اور ان کی دینی مساعی کو بیان کیا گیا۔ مکرم مولانا منیر الدین شمس صاحب نے اپنے والد محترم حضرت مولانا جلال الدین شمس صاحب اور مکرم ڈاکٹر سردار حمید صاحب نے اپنے دادا محترم حضرت سردار عبدالرحمٰن صاحب (مہر سنگھ) کے بارے میں اثر انگیز ذکر کرتے ہوئے چند ایمان افروز واقعات بیان کئے۔ قائد دعوت الی اللہ مکرم شیخ رفیق احمد صاحب نے دعوت الی اللہ کے مختلف طریقہ کار کے بارے میں بیان کیا۔ محترم امام صاحب کے اختتامی خطاب کے بعد دعا سے اس پروگرام کا اختتام ہوا۔

تقریب تقسیم عطیہ رقوم

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خواہش کے احترام میں انصار اللہ کے زیر اہتمام ہر سال چیریٹی واک منعقد کی جاتی ہے جس میں برطانیہ کے تمام انصار ہزاروں پونڈز کے عطیہ جات جمع کرتے ہیں۔ ماہ جون 2007ء میں مجلس انصار للہ برطانیہ کی چیریٹی واک منعقد کی گئی جس میں محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک لاکھ 20 ہزار پونڈز سے زائد کے عطیہ جات جمع کئے گئے۔ ان عطیہ جات کی رقوم کے چیک مختلف چیریٹی اداروں کے نمائندگان میں تقسیم کرنے کے لئے محترم امیر صاحب کی صدارت میں ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں مختلف اداروں کے نمائندگان کے علاوہ میئر آلٹن، میئر مرٹن، ممبر یورپین پارلیمنٹ کے علاوہ دیگر معززین نے بھی شرکت کی۔ محترم صدر صاحب مجلس انصاراللہ برطانیہ نے اپنے افتتاحی خطاب میں معزز مہمانان اور اراکین انصار اللہ کو خوش آمدید کہتے ہوئے تقریب کے حسن انتظامات پر انتظامیہ کا شکریہ بھی ادا کیا۔

نائب صدر صف دوم مجلس انصاراللہ برطانیہ محترم ولید احمد صاحب نے چیریٹی واک سے متعلق رپورٹ پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس واک میں کل 1479 واکرز نے شرکت کی اور ایک لاکھ بیس ہزار پونڈز سے زیادہ کے عطیہ جات جمع کئے گئے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ساٹھ سے زائد بچے ایسے تھے جس میں سے ہر ایک نے ایک سو پونڈ یا اس سے زیادہ عطیہ جمع کیا۔ اسی طرح ستر سال سے زائد عمر کے ایک ناصر نے 1700 پاؤنڈز سے زیادہ کی رقم جمع کی۔ ریجن کی سطح پر سب سے زیادہ بیت الفتوح ریجن نے تیس ہزار پونڈز سے زائد رقم جمع کی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایات کی روشنی میں کہ برطانیہ کے چھوٹے چھوٹے چیریٹی اداروں میں عطیہ جات کی رقوم تقسیم کی جائے۔ بعدازاں مختلف چیریٹی اداروں کے نمائندگان میں عطیہ جات کی رقوم کے چیک تقسیم کئے گئے جن میں ہیومینیٹی فرسٹ، ایج کنسرن انگلینڈ، واٹر ایڈ لائف، ایج کنسرن ہمپشائر، آلٹن کمیونٹی سینٹر، میئر آلٹن چیریٹی، ہیومینیٹی فرسٹ (فیڈ اے فیملی پروگرام، لرنر سکلز اور مسرور سیکنڈری سکول گیمبیا)، الزہیمر ز سوسائٹی، ہیلپ دی ایج انگلینڈ، ہیلپ دی ایج فار ویلز، ہوم اسٹارٹ، کنگز لے سینٹر، این سی ایچ (برسٹل، مانچسٹر، بریڈفورڈ)، فلز ٹکویل ہوسپائس، رائل کاؤنٹی ہسپتال سرے، سٹریتھ کیلون ٹاکنگ نیوز پیپر اور ووڈ لینڈ ٹرسٹ شامل ہیں۔ اس طرح کل انیس چیریٹی اداروں میں ایک لاکھ اکیس ہزار پانچ سو پونڈز کی رقم تقسیم کی گئی۔ ہر نمائندے نے دنیا بھر میں جماعت احمدیہ اور

ہیومینیٹی فرسٹ کے تحت انسانیت کی خدمت کے لئے ہونے والے امدادی کاموں کی تعریف کی اور اسی طرح ہر سال انصار اللہ کی چیریٹی واک، اس میں شامل افراد کی تعداد اور حسن انتظامات کے لئے بھی توصیفی کلمات ادا کئے۔ اسی طرح میئر آلٹن، میئر مرٹن، ممبر یورپین پارلیمنٹ اور ایک پولیس نمائندہ نے بھی اپنے مثبت خیالات کا اظہار کیا۔

محترم امیر صاحب کے اختتامی خطاب کے بعد دعا سے یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ جس کے بعد تمام حاضرین اجتماع اور مدعو کئے گئے معزز مہمانان کی خدمت میں پر تکلف عشائیہ دیا گیا۔

28۔ اکتوبر 2007ء کو بھی دن کا آغاز حسب روایت باجماعت نماز تہجد سے کیا گیا۔ نماز فجر کے بعد قرآن کریم کا درس دیا گیا۔

علمی مقابلہ جات کا دوسرا سیشن

علمی مقابلہ جات کے دوسرے اجلاس میں مقابلہ تقریر اور دینی معلومات پر مشتمل ایک کوئز پروگرام منعقد کیا گیا۔ اس سیشن کی صدارت ریجنل ناظم سکاٹ لینڈ محترم عبدالغفار عابد صاحب نے کی۔ کوئز پروگرام میں حصہ لینے والے انصار نے حاضرین کو ایک سخت اور دلچسپ مقابلہ دیکھنے کا موقع فراہم کیا۔

نظام خلافت کی برکات

دوپہر بارہ بجے محترم مولانا مرزا نصیر احمد صاحب کی صدارت میں ایک اجلاس کا انعقاد ہوا جس کا موضوع تھا ''نظام خلافت کی برکات'' پروگرام کی پہلی تقریر میں مکرم مولانا لئیق احمد طاہر صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کے دور خلافت میں خلافت کے قیام اور استحکام کے لئے کی جانے والی کوششوں کا ذکر فرمایا۔ مکرم مولانا اخلاق احمد انجم صاحب نے اپنی تقریر میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے دور میں منکرین خلافت کے لئے کئے جانے والے اقدامات کا ذکر کیا۔ مکرم مولانا منور احمد خورشید صاحب نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ ہمارا فرض ہے کہ نہ صرف ہم اپنے بلکہ اپنے بچوں کے دلوں میں بھی خلافت سے محبت پیدا کریں۔ آخر میں صدر مجلس محترم مولانا مرزا نصیر احمد صاحب نے اختتامی خطاب میں مجلس انصار اللہ برطانیہ کے زیر انتظام ہونے والی انٹرنیٹ پر ترجمۃ القرآن کلاس میں حاضرین اجتماع کو شامل ہونے کی بھرپور تحریک کی۔ ان کے خطاب کے بعد دعا سے اس اجلاس کا اختتام ہوا۔

اختتامی اجلاس

پروگرام کے مطابق اس اختتامی اجلاس میں حاضرین اجتماع نے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دیدار کی سعادت اور ان کی بابرکت نصائح سے مستفید ہونا تھا لیکن حضور انور کی علالت کی بناء پر محترم امیر صاحب برطانیہ کی صدارت میں یہ اختتامی اجلاس شروع کیا گیا۔

محترم صدر صاحب نے ہارٹلے پول بیت کے فنڈز میں ہونے والی ایک لاکھ پچاس ہزار پونڈز کی کمی کو حضور انور کی خواہش کے مطابق مجلس انصار اللہ کے ذریعہ پورا کرنے کی تحریک کرتے ہوئے اس بات کا اعادہ فرمایا کہ انشاء اللہ تعالیٰ تمام انصار خلافت کی برکتیں حاصل کرنے کی خاطر اس کی ادائیگی بھی جلد از جلد کرنے کی بھرپور کوششیں کریں گے۔

اس کے بعد محترم امیر صاحب اور محترم صدر صاحب مجلس انصار اللہ نے علمی و ورزشی مقابلہ جات میں ریجنل اور انفرادی سطح پر اوّل دوم سوم پوزیشن حاصل کرنے والے انصار کو انعامات دیئے۔ امسال کی چیریٹی واک کے لئے زیادہ سے زیادہ عطیہ جات کی رقوم جمع کرنے، اجتماع میں صد فیصد حاضری کا ٹارگٹ پورا کرنے، شعبہ مال میں مقررہ ٹارگٹ پورا کرنے اور دوران سال مجموعی طور پر بہترین کارکردگی دکھانے والی مجالس اور ریجن کو انعامات سے نوازا گیا۔ امسال کے علم انعامی کے لئے مجلس ٹوٹنگ کا بہترین کارکردگی کی بنیاد پر انتخاب کیا گیا۔

تقریب تقسیم انعامات کے بعد محترم صدر صاحب مجلس انصار اللہ نے اجتماع کی رپورٹ پیش کی۔ محترم امیر صاحب نے اپنے خطاب میں بچوں کی تربیت پر زور دیا اور تعمیر بیوت الذکر کے لئے مالی قربانی پیش کرنے کی تحریک فرمائی۔ جس کے بعد دعا سے اس خوبصورت اور بابرکت اجتماع کا اختتام ہوا۔

شعبہ قیام اور ضیافت

اجتماع میں شامل ہونے والے لندن سے باہر کی مجالس کے انصار کا بیت الفتوح میں قیام رہا جس کے لئے انہیں ہر ممکن سہولت فراہم کی گئی۔ حاضرین اجتماع کے لئے کھانے کی بہترین تیاری 'پر ذائقہ پکوائی، بروقت رسد وترسیل اور برقی تقسیم طعام میں شعبہ ضیافت کے کارکنان نے بہت ہی جانفشانی، محنت اور حسن خلق کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں ادا کیں۔ اللہ تعالیٰ ان تمام رضا کاران کو اپنے خاص فضلوں سے نوازے۔ نیز اللہ تعالیٰ اس اجتماع کو کامیاب بنانے والے تمام کارکنان کو اپنے خاص فضلوں سے نوازے اور انہیں مزید بہتر رنگ میں خدمت دین کی توفیق بھی عطا فرمائے۔ آمین

ہم وہ ہیں

ہم وہ نہیں کہ جن سے زمینیں وفا کریں
ہم وہ ہیں جو کہ فضل پہ ذکرِ خدا کریں

☆

ہم وہ نہیں خدا پہ جو رکھتے نہیں یقین
ہم وہ ہیں جو کہ جان بھی اس پہ فدا کریں

☆

ہم وہ نہیں جو عُسر پہ ہر عہد توڑ دیں
ہم وہ ہیں جو کہ صبر سے ہر التجا کریں

☆

ہم وہ نہیں خدا سے کریں جو شکایتیں
ہم وہ ہیں جو خدا کی رضا پہ رضا کریں

اسحٰق ظفر

(بقیہ صفحہ 4)

گہرائیوں سے ملے اور آنے والے کو یہ تاثر نہ ملے کہ اس نے مجھے پوری توجہ سے نہیں دیکھا۔

ایک بار نیلا گنبد لاہور کے ایک سائیکل مرچنٹ نے اپنا بیمار بچہ حضرت مولانا حکیم نورالدین صاحب کو راستہ میں دکھایا۔ آپ نے مختصر نسخہ تجویز فرمایا۔ لواحقین بچے کے بخار میں اضافہ دیکھ کر شام کو دوبارہ گھر دکھلانے کے لئے لائے۔ آپ نے تمام حالات سن کر فرمایا:

''نورالدین نے ساری عمر کسی مریض کو سرسری نہیں دیکھا۔ آپ وہی نسخہ دیں بچہ انشاء اللہ تعالیٰ ٹھیک ہوجائے گا''

(بیاض نورالدین ص26 از الفضل 16/نومبر 2007ء)

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ ایک شخص نے اندر آنے کی اجازت طلب کی۔ آپؐ نے فرمایا یہ اپنے قبیلہ کا بُرا شخص ہے۔ پھر آپؐ نے اسے اجازت مرحمت فرمائی اور اس کے ساتھ نہایت نرمی سے گفتگو فرمائی۔ اس کے چلے جانے پر حضرت عائشہؓ نے پوچھا کہ جب آیا تھا تو آپؐ نے فرمایا بہت بُرا شخص آیا ہے مگر گفتگو آپؐ نے بڑے نرم لہجہ اور تحمل سے کی تو فرمایا۔ عائشہ تو نے مجھے کب بداخلاق پایا تھا۔

(شمائل ترمذی ص 367)

لیکن ایک احتیاط اختیار کرنے کی نصیحت تو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار سے بھی ملتی ہے آپؐ فرماتے ہیں۔

کہ جب تم کسی کوڑھی سے بات کرو تو اپنے اور اس کے درمیان ایک سے دو تیر کے برابر فاصلہ رکھا کرو۔

(ابونعیم از طب نبوی اور جدید سائنس جلد اول ص21 از ڈاکٹر خالد غزنوی)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''طبیب اور ڈاکٹر کو چاہیئے کہ وہ علاج معالجہ کرے اور ہمدردی دکھائے لیکن اپنا بچاؤ رکھے۔ بیمار کے بہت قریب جانا اور مکان کے اندر جانا اس کے واسطے ضروری نہیں ہے وہ حال معلوم کرکے مشورہ دے۔ ایسا ہی خدمت کرنے والوں کے واسطے بھی ضروری ہے کہ اپنا بچاؤ بھی رکھیں اور بیمار کی ہمدردی بھی کریں۔''

(ملفوظات جلد5 ص192)

☆......☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 77546 میں Rashida Abena

زوجہ Ismail Mensah قوم ...... پیشہ ٹریڈر عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زیرتعمیر مکان مالیتی -/120000000 غانین کرنسی (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1220000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈر مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rashida Abena۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 77547 میں Sarah Osei

بنت Issah Adam قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/240000 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sarah Osei۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 77548 میں Zainab Dawood

بنت Saeed Ahmad Boakye قوم ...... پیشہ ٹریڈر عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/360000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Zainab Dawood۔ گواہ شد نمبر Abdullah Nasir1 Boateng۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 77549 میں Fatima Aburaso

زوجہ Maama Ayesha Agyeiwaa قوم ...... پیشہ ٹریڈر عمر 65 سال بیعت 1965ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Cocoa form مالیتی -/10000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/840000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fatima Aburaso۔ گواہ شد نمبر Abdullah Nasir1 Boateng۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 77550 میں Hawa Arhin

بنت Ahmed K.Ownsu قوم ...... پیشہ فارغ عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ لامتہ۔ Hawa Arhin۔ گواہ شد نمبر Abdullah Nasir 1 Boateng۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 77551 میں Mariam Ishaque

بنت Harunna Rasheed قوم ...... پیشہ ٹریڈر عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mariam Ishaque۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 77552 میں Mariam Wahab

بنت Alhaj Jibrail قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500000 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mariam Wahab۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 77553 میں

Hajia Amina Edusei

زوجہ Madam Catherine Oppong قوم ...... پیشہ ٹریڈر عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 31-01-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/500 ملین غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hajia Amina Edusei۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 77554 میں Sakeena Yusuf

بنت Abdul Mailk قوم ...... پیشہ ٹریڈر عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sakeena Yusuf۔ گواہ شد نمبر Abdullah Nasir 1 Boateng۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 77555 میں

Ayesha Hakeem Kohtoh

زوجہ A.Hakeem Kohtoh قوم ...... پیشہ ٹریڈر عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-01-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ہربل کلینک مالیتی -/10000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ayesha Hakeem Kohtoh۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 77556 میں

Hannah Ahmed Saeed

زوجہ Sophia Aiwa Johnston قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1783214 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hannah Ahmad Saeed۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Baoteng۔ گواہ شد نمبر Talib Yacoob 2

مسل نمبر 77557 میں Hannah Ibrahim

زوجہ Ibrahim Muhammad قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 57 بیعت 1970ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2050000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hannah Ibrahim۔ گواہ شد نمبر 1 Abdul Salam Mensah۔ گواہ شد نمبر 2 Abubakar Ishaque

مسل نمبر 77558 میں Owusu Zainab

بنت Abdullah Owusu قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 01-01-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Owusu Zainab۔ گواہ شد نمبر Abdullah Nasir 1 Boateng۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 77559 میں Haleema Malik

زوجہ Habeeba Malik قوم ...... پیشہ فارغ عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/480000 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Haleema Malik۔ گواہ شد نمبر Abdullah Nasir 1 Boateng۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 77560 میں

Sarah Osei Apenteng

زوجہ Malik.O. Appenteng قوم ...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sarah Osei Apenteng۔ گواہ شد نمبر Abdullah1 Nasir Boateng۔ گواہ شد نمبر Talib Yacoob 2

مسل نمبر 77561 میں Esi Hawa

Amawa

بنت Kojo Ayaa قوم ...... پیشہ Petty عمر 69 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Esi Hawa Boateng۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 77562 میں

Hajia Amina Naeem Saeed

بنت Nasirudeen Mumin قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Hajia Ameena Naeem Saeed۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Baoteng۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 77563 میں Haleema Pokuah

بنت Late.op.Salifu Ansah قوم ...... پیشہ ٹریڈر عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Haleema Pokuah۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 77564 میں

Sakeena Adam Rahman

زوجہ Osofo Adam Rahman قوم ...... پیشہ ٹریڈر عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/288000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Sakeena Adam Rahman۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 77565 میں

Abdul Malik Yaboah

ولد Abdul Karim قوم ...... پیشہ ٹریڈر عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ مالیتی -/6000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Malik Yaboah۔ گواہ شد نمبر 1 Sadque Amoateng۔ گواہ شد نمبر 2 Abubakar Ishaque

مسل نمبر 77566 میں

Zakaria Abubakar

ولد Abubakar Zakaria قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1700000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abubakar Zakaria۔ گواہ شد نمبر 1 Mohammad Mustapha

گواہ شد نمبر 2 Abubakar Ishaque

مسل نمبر 77567 میں Yakubu Mubarak

ولد Yakubu Musah قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Yukubu Mubarak گواہ شد نمبر Zakaria Abubakar1۔ گواہ شد نمبر 2 Abubakar Ishaque

مسل نمبر 77568 میں

Mohammad Mustapha

ولد Mustapha Ali Ofori قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mohammad Mustapha۔ گواہ شد نمبر 1 Yakibu Mubarik۔ گواہ شد نمبر 2 Abubakar Ishaque

مسل نمبر 77569 میں Sakina Ibrahim

زوجہ Ibrahim Amponsah قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Sakina Ibrahim۔ گواہ شد نمبر 1 Saeed Ankomah

گواہ شد نمبر 2 Abubakar Ishaque

مسل نمبر 77570 میں Zainabu Nuhu

زوجہ Nuhu Ibrahim قوم ...... پیشہ ٹریڈر عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/3000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Zainabu Nuhu۔ گواہ شد نمبر 1 Suleman Abdul Salam۔ گواہ شد نمبر 2 Abubakar Ishaque

مسل نمبر 77571 میں Mariama Jibraeel

زوجہ Alhaj Jibraeel Adjei قوم ...... پیشہ فارمر عمر 52 سال بیعت 1977ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 2/1 ایکڑ مالیتی -/5000000 غانین کرنسی (2) حق مہر بذمہ خاوند -/4000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15350000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Mariama Jibraeel۔ گواہ شد نمبر 1 Suleman Abdul Salam۔ گواہ شد نمبر 2 Abubakar Ishaque

مسل نمبر 77572 میں

Mohamed Alamin Kabba

ولد Momoh Kabba قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 40 سال بیعت 1979ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 سیرالیون کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mohamed Alamin Kabba۔ گواہ شد نمبر 1 Mohammad S.Saleem۔ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد بھٹی وصیت نمبر 28200

مسل نمبر 77573 میں طاہرہ ظفر طوبیٰ

بنت محمد اقبال ظفر قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 شلنگ کینین ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ ظفر طوبیٰ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد افضل ظفر مربی سلسلہ والد موصیہ وصیت نمبر 22823۔ گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد انصاری وصیت نمبر 18185

مسل نمبر 77574 میں Zaida Baig

بنت مرزا شکور بیگ قوم بیگ پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت 1990ء ساکن ٹرینڈاڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/TT$370000 (2) جیولری مالیتی -/TT$11545۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TT$3000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Zaida Baig گواہ شد نمبر 1 ابراہیم بن یعقوب۔ گواہ شد نمبر 2 میاں مظفر احمد

مسل نمبر 77575 میں خلیل احمد

ولد S.K ابراہیم قوم ...... پیشہ معلم سلسلہ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانمار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 چٹ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خلیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 غلام محمد ولد عبدالرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 ایم عبدالسلام ولد ایم سید ابراہیم

مسل نمبر 77576 میں NM طاہر احمد

ولد NM عبدالقادر قوم تامل پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانمار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) متفرق مشین برائے کاروبار 7 عدد مالیتی -/1750000 چٹ اس وقت مجھے مبلغ -/150000 چٹ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی

ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ N M طاہراحمد۔گواہ شد نمبر 1 غلام محمد گواہ شد نمبر 2 ایم عبدالسلام

مسل نمبر 77577 میں نعمان احمد

ولد ریاض احمد قوم ججہ پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RL1500 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔نعمان احمد۔گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد عبداللہ ۔ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد ولد محمد علی خالد

مسل نمبر 77578 میں ابرار ججہ

ولد مظفر احمد قوم ججہ جٹ پیشہ الیکٹریشن عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد مرحوم بصورت زمین کا شرعی حصہ مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RL1000 ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ابرار ججہ ۔گواہ شد نمبر 1 عامر اختر ججہ ۔گواہ شد نمبر 2 محمد ہاشم سعید

مسل نمبر 77579 میں نصیر احمد خان

ولد ناصر احمد خان قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع لندن مالیتی -/190000 پاؤنڈ کا حصہ اس وقت مجھے مبلغ -/RL37500 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔نصیر احمد خان ۔گواہ شد نمبر 1 محمد ہاشم سعید۔ گواہ شد نمبر 2 طارق احمد طاہر

مسل نمبر 77580 میں محمد انوار الدین سعید

ولد چوہدری محمد سعید اشرف قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 31-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RL2000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد انوار الدین سعید۔گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم ۔گواہ شد نمبر 2 عبدالرزاق

مسل نمبر 77581 میں خرم شہباز احمد

ولد شہباز احمد قوم ججہ جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RL1000 ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔خرم شہباز احمد۔گواہ شد نمبر 1 محمد ہاشم سعید ۔گواہ شد نمبر 2 سعید احمد

مسل نمبر 77582 میں مسعود احمد

ولد منصور احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) از ترکہ مکان والد مرحوم میں حصہ مالیتی -/200000 روپے (2) از ترکہ زمین والد مرحوم میں حصہ مالیتی -/300000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/RL1500 ماہوار بصورتملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔مسعود احمد۔گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد۔گواہ شد نمبر 2 سعید احمد

مسل نمبر 77583 میں عنبر چوہدری

زوجہ محمد زاہد اقبال قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 300 گرام مالیتی -/4500 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/7000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔عنبر چوہدری ۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری ادریس احمد ولد ڈاکٹر عبدالواحد۔ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد ہادی ولد چوہدری عبیداللہ (مرحوم)

مسل نمبر 77584 میں امتہ القدوس

زوجہ فاروق احمد رانا قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن برکینا فاسو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-6-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے (1) طلائی زیور 11 تولے +4 طلائی انگوٹھیاں ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 فرانک سیفا ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ امتہ القدوس ۔ گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد رانا مربی سلسلہ خاوند موصیہ وصیت نمبر 28801 ۔گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد بٹ وصیت نمبر 30028

مسل نمبر 77585 میں محمد سلیمان

ولد ڈاکٹر محمد یونس قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) وراثتی مکان مالیتی -/362500 ڈالر (2) پلاٹ برقبہ -/600 مربع گز واقع کراچی پاکستان مالیتی -/1500.00 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 ڈالر سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد سلیمان ۔گواہ شد نمبر 1 رضوان الہ دین ۔گواہ شد نمبر 2 مہتاب الہ دین

مسل نمبر 77586 میں

Basiyr Desmond Rodney

ولد Winston C.Rodney قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 31 سال بیعت 1995ء ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/550 ڈالر ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔Basiyr Desmond Rodney۔گواہ شد نمبر 1 MUDATHIR.D گواہ شد نمبر 2 Mubarak.A.Shah

مسل نمبر 77587 میں تروارے موسیٰ

ولد تروارے زانگا قوم سینوفو پیشہ مکینک عمر 27 سال بیعت 2003ء ساکن برکینا فاسو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 2 عدد گائے مالیتی -/55000 فرانک سیفا (2) ریڈیو + بائیسکل مالیتی -/40000 فرانف سیفا۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 فرانک سیفا ماہوار بصورت مکینک مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ تروارے موسیٰ۔گواہ شد نمبر 1 خالد محمود۔گواہ شد نمبر 2 نے کیا عبدالرحمٰن

مسل نمبر 77588 میں مرزا نیر داؤد احمد

ولد مرزا مغفور احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔مرزا نیر داؤد احمد۔گواہ شد نمبر 1 حمید نسیم ولد محمد احمد نسیم (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 مرزا مغفور احمد والد موصی

مسل نمبر 77589 میں Parisa Jaffari

بنت Abbas Jaffari قوم ...... پیشہ Analyst عمر 25 سال بیعت 2005ء ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔Parsia Jaffari۔گواہ شد نمبر 1 Muhammad.A.Chaudhry گواہ شد نمبر 2 Mubashir.A.Chaudhry

مسل نمبر 77590 میں

Fahad Nasir Karamat

ولد ناصر احمد کرامت قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 ڈالر سالانہ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Fahad Nasir Karamat ۔گواہ شد نمبر 1 مبشر اے چوہدری۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد کرامت

مسل نمبر 77591 میں حمید احمد چوہدری

ولد عزیز احمد چوہدری قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع U.S.A مالیتی -/500000 ڈالر جس پر بینک قرض -/321000 ڈالر ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/45000 ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔حمید احمد چوہدری ۔گواہ شد نمبر 1 حفیظ اللہ خان ولد چوہدری رحمت اللہ خان ۔گواہ شد نمبر 2 Asif.I.Malik S/O Ijaz A.Malik

مسل نمبر 77592 میں Shafat.A.Sirajee

ولد Moyenuddin A.Sirajee قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں

۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔Shafat. A. Sirajee۔گواہ شد نمبر1 عبدالباسط سید ولد عبدالعزیزسید ۔گواہ شدنمبر2 جمیل اے ملک ولداختر ایچ ملک

مسل نمبر 77593 میں عفیفہ نزہت شاہ

بنت انورشاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی -/200 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عفیفہ نزہت شاہ

گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیراعوان ولد عبداللطیف اعوان ۔گواہ شدنمبر2 عدیل احمد ولد وسیم احمد

مسل نمبر 77594 میں رملہ ارشاد ملہی

بنت ارشاداحمد ملہی قوم ملہی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 7-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔رملہ ارشاد ملہی ۔گواہ شد نمبر 1 ارشاداحمد ملہی مربی سلسلہ والدموصیہ وصیت نمبر 23639۔گواہ شدنمبر2 انصاراحمد ملہی ولد ارشاداحمد ملہی

مسل نمبر 77595 میں Warda Anam

بنت محمد زاہدقریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 9-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور50 گرام مالیتی -/AD3500۔اس وقت مجھے مبلغ -/AD50 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔Warda Anam۔گواہ شد نمبر1 منصوراحمد گواہ شدنمبر2 محمد زاہدقریشی والدموصیہ

مسل نمبر 77596 میں رحمت اللہ

ولدمحمد اکرام قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 20-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 20 مرلہ واقع پکی کوٹلی ضلع سیالکوٹ مالیتی -/2000000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/Dh1000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔رحمت اللہ۔گواہ شدنمبر1 احسن محمود۔گواہ شدنمبر2 مبشراحمد

مسل نمبر 77597 میں اللہ دتہ

ولدمحمد رفیق (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ کاروبارعمر42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 18-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 6 کنال۔ 2ایکڑ اندازاً مالیتی -/1600000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/Dh 2000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔اللہ دتہ ۔گواہ شد نمبر1 محمد نصراللہ۔گواہ شدنمبر2 محمد یوسف

مسل نمبر 77598 میں رابعہ احمد نور

بنت نصراللہ خان ضیاء قوم سیال پیشہ خانہ داری عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رقم حق مہراداشدہ -/50000 سویڈش کرونز(2) طلائی زیور ساڑھے بیس تولے اندازاً مالیتی -/287000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/SEK2500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔رابعہ احمد نور۔گواہ شدنمبر1 آغا یحییٰ خان ولد آغا شمس الحمید۔گواہ شدنمبر2 محمود احمد شمس ولد محمد حنیف

مسل نمبر 77599 میں ثمینہ عائشہ باجوہ

زوجہ شعیب باجوہ قوم...... پیشہ ملازمت عمر26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور55 تولے مالیتی اندازاً -/6500 پاؤنڈ (2)حق مہر -/10000 پاؤنڈ ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1650 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ثمینہ عائشہ باجوہ ۔گواہ شدنمبر1 ناصر ایم کے شاہد۔گواہ شدنمبر2 شعیب باجوہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 77600 میں

Naveed ur Rasool Butt

زوجہ عقیل احمد قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت Student Loan مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔نویدالرسول بٹ ۔گواہ شدنمبر1 عطاءالرسول بٹ ۔گواہ شدنمبر2 Adil Hussain Butt

مسل نمبر 77601 میں صباء ناز

بنت مبشراحمد گوندل قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر99 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔صباء ناز۔گواہ شدنمبر1 مختاراحمد گوندل ولد غلام محمد گوندل۔گواہ شدنمبر2 مبشراحمد گوندل ولد عبدالواحد گوندل

مسل نمبر 77602 میں عبدالقدیر پاشا

ولدعبدالرشید قوم آرائیں پیشہ کاروبارعمر38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر99 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عبدالقدیر پاشا۔ گواہ شد نمبر1 طارق محمود ولد مختار محمود۔ گواہ شدنمبر2 احسان اللہ ولد حمید احمد

مسل نمبر 77603 میں فوزیہ ذکیہ

زوجہ عبدالقدیرپاشا قوم ججہ پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر99 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2)طلائی زیور10 تولے(3) کار مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/7000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔فوزیہ ذکیہ گواہ شدنمبر1 طارق محمود ولد مختار احمد۔گواہ شدنمبر2 عبدالقدیر پاشا ولد عبدالرشید

مسل نمبر 77604 میں درثمین اکرم

بنت محمد اکرم قوم...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر99 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تارتخمنظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ درثمین اکرم ۔گواہ شدنمبر1 یاسراحمد ولد محمد اکرم ۔گواہ شد نمبر2 مدثراحمد ولد محمد اکرم

مسل نمبر 77605 میں صاحبزادہ رفیق احمد

ولدصاحبزادہ صدیق احمد قوم افغان صاحبزادہ پیشہ پنشن عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بازید خیل ضلع پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3746 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صاحبزادہ رفیق احمد گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر حامد احمد وصیت نمبر 40546۔گواہ شدنمبر2 سعید احمد قریشی وصیت نمبر36932

مسل نمبر 77606 میں عائشہ امتہ الرحمٰن

بنت صاحبزادہ حبیب الرحمٰن قوم صاحبزادہ (مومند) پیشہ صحافت عمر28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خوشحال کالونی پشاور شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور15 تولے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔عائشہ امتہ الرحمٰن ۔ گواہ شدنمبر1 نداءالحق ندیم مربی سلسلہ ولد رانامحمد صدیق ۔گواہ شدنمبر2 میر مسعوداحمد ولد میر غلام احمد

مسل نمبر 77607 میں زاہد محمود

ولدامام دین (مرحوم) قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 32/N.P غربی ضلع رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔زاہد محمود۔گواہ شد نمبر 1 مبشراحمد بھٹی ولد عبدالولی بھٹی ۔گواہ شدنمبر 2 محمد اقبال ولدامام دین (مرحوم)

مسل نمبر 77608 میں طاہرہ تسلیم کوثر

زوجہ طاہراحمد قوم راجپوت پیشہ تدریس عمر39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مہاجر کالونی صادق آباد ضلع رحیم یارخان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/50000 روپے (2) طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/160000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4800 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔طاہرہ تسلیم کوثر۔گواہ شد

نمبر 1 شریف احمد اصغر ولد عبدالحمید (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمنان ولد ضیاء اللہ (مرحوم)

مسل نمبر 77609 میں مسرت بانو

بیوہ بشیر احمد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 120/P ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/14000 روپے (2) مکان برقبہ 3 مرلہ واقع آرائیں کالونی صادق آباد شہر مالیتی -/100000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسرت بانو۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ابراہیم ولد رحمت اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 وجاہت عمران ولد برکات احمد

مسل نمبر 77610 میں احمد جہاں زیب

ولد چوہدری محمد عاقل ہنجراء (جٹ) قوم ہنجراء جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریم کوٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد جہاں زیب۔ گواہ شد نمبر 1 احمد سلام طاہر معلم سلسلہ وصیت نمبر 33006۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد چیمہ وصیت نمبر 36666

مسل نمبر 77611 میں طلعت محمود

ولد ظفر اللہ خاں ہنجراء قوم ہنجراء پیشہ زمیندارہ عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریم کوٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 10 ایکڑ (2) رہائشی مکان (3) موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے (4) بینک بیلنس -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طلعت محمود۔ گواہ شد نمبر 1 احمد سلام طاہر معلم سلسلہ وصیت نمبر 33006 گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ خاں ہنجراء والد موصی وصیت نمبر 62151

مسل نمبر 77612 میں شازیہ سلام

بنت ظفر اللہ خاں قوم ہنجراء جٹ پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریم کوٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زیور مالیتی -/3800 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ سلام گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ خان والد موصیہ وصیت نمبر 62151۔ گواہ شد نمبر 2 احمد سلام طاہر معلم سلسلہ وصیت نمبر 33006

مسل نمبر 77613 میں ارشاد بیگم

زوجہ محمد اصغر تارڑ قوم تارڑ پیشہ پنشنر عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کولوتارڑ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم از فروخت زیور 20 تولے -/250000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6480 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ارشاد بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 احمد سلام طاہر معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اصغر تارڑ خاوند موصیہ

مسل نمبر 77614 میں بشریٰ ریاض

زوجہ محمد ریاض قوم ملہی پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی کھجور والی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد مرحوم زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ واقع گھٹیالیاں خورد اندازاً مالیتی -/600000 روپے کا حصہ (ایک بھائی 4 بہنیں حصہ دار ہیں) (2) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی -/9000 روپے (3) حق مہر -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2600 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/2000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ بشریٰ ریاض۔ گواہ شد نمبر 1 سعادت احمد بٹر ولد چوہدری رحمت علی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف بھٹی ولد چوہدری رحیم بخش (مرحوم)

مسل نمبر 77615 میں طاہرہ محمود

زوجہ محمود احمد قوم جٹ باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی کھجور والی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد مرحوم اڑھائی ایکڑ زرعی اراضی واقع داتہ زیدکا اندازاً مالیتی -/1250000 روپے کا حصہ (جس میں والدہ 6 بھائی اور خود حصہ دار ہیں) (2) طلائی زیور 9 تولے بشمول حق مہر اداشدہ بصوت زیور مالیتی اندازاً -/135000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف بھٹی ولد چوہدری رحیم بخش۔ گواہ شد نمبر 2 سعادت احمد بٹر ولد رحمت علی بٹر

حضرت ڈاکٹر عبداللہ صاحب آف نیروبی

رفیق حضرت مسیح موعود

مشرقی افریقہ کے اولین رفقاء میں سے تھے۔ آپ کا نام الحکم 10 ر اپریل 1901ء میں شائع شدہ ہے آپ ضلع گجرات کے رہنے والے تھے اور ایک لمبے عرصہ سے نیروبی (مشرقی افریقہ) میں مقیم تھے بلکہ نیروبی کے ابتدائی آبادکاروں میں سے تھے اور اسی بناء پر احمدیہ بیت الذکر نیروبی کی ملحقہ ذیلی سڑک کا نام نیروبی میونسپلٹی نے ''احمدی روڈ'' رکھا تھا۔

حضرت ڈاکٹر رحمت علی صاحب (برادر حضرت حافظ روشن علی صاحب) یوگنڈا ریلوے کی تعمیر کے سلسلہ میں ابتدائی بھرتی میں جب مشرقی افریقہ گئے تھے ان کی دعوت الی اللہ کے طفیل جہاں اور کئی نیک روحوں کو احمدیت قبول کرنے کی سعادت حاصل ہوئی وہاں مرحوم کو بھی احمدیت قبول کرنے کی توفیق ملی۔ نیروبی کی عالی شان احمدیہ بیت الذکر کی تعمیر و چندہ جمع کرنے اور دیگر متعلقہ کاموں میں آپ نے آغاز کار ہی سے نمایاں حصہ لیا۔ علاوہ ازیں احمدیہ بیت الذکر ٹبورا کی نہایت خوبصورت عمارت کے چندہ کی فراہمی میں بھی آپ نے بڑی محنت و کاوش سے کام کیا۔ اپنی موٹر کار پر اس بڑھاپے میں جوانوں کی طرح مختلف دیہات وقصبات میں اور دوستوں کے پاس جاتے رہے اور تحریک کر کے چندہ وصول کرنے میں مدد دیتے رہے۔ ڈاکٹر صاحب ہمیشہ اپنے عزیزوں کو یہ تلقین کرتے کہ شہری زندگی کی وجہ سے اور بعض اوقات مجبوریوں کی وجہ سے بھی لوگ مہمانوں کی خدمت کما حقہ نہیں کر سکتے تمہارا گھر ہمیشہ مہمانوں کے لئے کھلا رہے اور مہمانوں کی خدمت سے کبھی تمہیں گریز نہیں کرنا چاہئے۔ کانفرنسوں اور دیگر مواقع پر آپ مہمانوں کو حتی المقدور اپنے عزیزوں کے گھروں میں لے جاتے۔ باوجود بڑھاپے اور بیماری کے خود فرش پر لیٹ جاتے اور مہمانوں کو چارپائی اور بستر ادے دیتے مربیان سلسلہ سے بالخصوص محبت و پیار کا سلوک کرتے اور ان کی خدمت سے خود بھی خوش ہوتے اور اپنے بچوں بچیوں کو ان کی مہمان نوازی کی تلقین کرتے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود سے آپ کو بے انتہاء محبت تھی اور ہمیشہ جماعت اور اپنے عزیزوں کو فتنہ پردازوں کی شرارتوں کے متعلق اصل حالات بتا کر آگاہ کر دیتے۔

ڈاکٹر صاحب انقلاب ہندوستان اور ہجرت کے وقت قادیان میں تھے۔ ان دنوں ڈاکٹر صاحب کے منہ سے اکثر خدا تعالیٰ سے خطاب کرتے ہوئے یہ الفاظ نکلتے کہ ''یا الٰہی تو قادیان میں ہی وفات دے دے''۔ لیکن جب سلسلہ کے نظام کے ماتحت آپ کو قادیان سے ہجرت کر کے پاکستان آنا پڑا تو آپ جناب الٰہی میں یہ عرض کرنے لگے کہ اگر قادیان میں میری وفات مقدر نہیں تو افریقہ کی سرزمین ہی میں لے چلیں۔ مرحوم کی یہ دعا قبول ہوئی اور آپ کی وفات نیروبی میں ہوئی اور احمدیہ قبرستان نیروبی میں سپرد خاک کئے گئے۔

حضرت ڈاکٹر صاحب موصی تھے اور مقامی اور مرکزی تحریکیوں میں سرگرم حصہ لیتے تھے۔ بہت سے نیک کام کئے۔ طبیعت میں خاص مزاح تھا اور مرنجاں مرنج طبیعت کے مالک تھے۔ بچے، جوان اور بوڑھے سب ہی ان کی مجلس اور گفتگو سے حظ اٹھاتے۔ نیروبی کے ہر قوم کے لوگ جوان کے واقف تھے، انہیں بہت عزت واحترام کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔ 23 فروری 1950ء کو وفات پائی۔

(تاریخ احمدیت جلد 14 ص 244)

درخواست دعا

۞ مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب نائب ناظر مال آمد تحریر کرتے ہیں۔

مکرم مقصود احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ Balingen جرمنی کو 15 فروری 2008ء کو بائیں طرف فالج کا حملہ ہوا ہے اور اس وقت جرمنی ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جلد شفا کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

۞ مکرم عزیز الرحمٰن خالد صاحب صدر محلّہ دارالعلوم غربی (ب) تحریر کرتے ہیں۔

مکرم پروفیسر رفیق احمد صاحب ثاقب محلّہ دارالعلوم غربی ثناء کو سائیکل پر سے گرنے کی وجہ سے پسلیوں پر ضرب آئی ہے موصوف ہسپتال سے گھر آ گئے ہیں اور صاحب فراش ہیں۔ مکمل شفایابی کیلئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ مولیٰ کریم انہیں صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

۞ مکرم مرزا عبدالرشید صاحب سابق کارکن جامعہ احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بہو مکرمہ شہلا برلاس صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا حمید برلاس صاحب کا جرمنی میں غذا کی نالی اور معدہ میں خرابی کی وجہ سے آپریشن متوقع ہے۔ احباب کرام سے آپریشن کی کامیابی اور بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے درخواست دعا ہے۔

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
گولڈن جوبلی سال
1958
مرض اٹھرا خصوصاً و دیگر تمام امراض کا بفضلہ تعالیٰ شافی علاج کیا جاتا ہے۔
خورشید یونانی دواخانہ
رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6211538

خبریں

پی پی اور (ن) لیگ کا حکومت بنانے پر اتفاق

پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ن) مرکز میں مل کر حکومت بنائیں گے۔ دونوں پارٹیوں نے پارلیمنٹ میں متحد رہنے اور بے نظیر بھٹو کے قتل کی تحقیقات اقوام متحدہ سے کرانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کا اعلان اسلام آباد میں دونوں پارٹیوں کے رہنماؤں نواز شریف اور آصف زرداری نے کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم جمہوریت اور پارلیمنٹ کو مستحکم اور ملک کو مضبوط بنائیں گے۔ اے این پی بھی ہمارے ساتھ حکومت میں شامل ہوگی۔ نواز شریف نے کہا کہ ہم پیپلز پارٹی کے مینڈیٹ کو کھلے دل سے تسلیم کرتے ہیں اور جمہوریت کے لئے مل کر کام کریں گے۔ مرکز میں مشترکہ حکومت قائم کریں گے۔

نواز شریف قومی اور شہباز شریف پنجاب اسمبلی کیلئے پارلیمانی لیڈر نامزد

مسلم لیگ (ن) نے میاں نواز شریف کو قومی اسمبلی جبکہ میاں شہباز شریف کو پنجاب اسمبلی میں اپنا لیڈر نامزد کر دیا ہے۔ مسلم لیگ (ن) کی مرکزی مجلس عاملہ کا اجلاس میاں نواز شریف کی صدارت میں ہوا۔ اس موقع پر اپنے خطاب میں میاں نواز شریف نے کہا کہ ہم عدلیہ کی بحالی کیلئے جدوجہد جاری رکھیں گے۔ این این آئی کے مطابق مسلم لیگ (ن) کی پارلیمانی پارٹی اور سنٹرل ایگزیکٹو کمیٹی نے فیصلہ کیا ہے کہ حکومت کے ساتھ کئے گئے وعدے کے مطابق 12۔اکتوبر 1999ء سے قبل کے آئین اور عدلیہ کی بحالی کے بغیر حکومت کا حصہ نہیں بنیں گے۔

ملک بھر میں وکلاء کی ریلیاں‘ عدالتوں کا بائیکاٹ‘ لاٹھی چارج اور گرفتاریاں

آل پاکستان وکلاء جائنٹ ایکشن کمیٹی کے فیصلے کے مطابق ملک بھر کے وکلاء نے ہڑتال کی اور عدالتوں کا مکمل بائیکاٹ کر کے بار کے اجلاس منعقد کئے اور احتجاجی ریلیاں نکالیں۔ لاہور بار کے صدر منظور قادر نے کہا کہ جیتنے والی سیاسی جماعتوں کو اب معزول ججز کی بحالی‘ آئین و قانون کی بالادستی کیلئے اقدامات کرنے چاہئیں اور اگر حقیقی جمہوریت کیلئے ایسے اقدامات نہ کئے گئے تو وکلاء برادری ان کے خلاف بھی تحریک چلائے گی۔

بس اور ویگن میں تصادم‘ ایک ہی خاندان کے 16 افراد سمیت 21 افراد جاں بحق

جھنگ کے قریب مسافر بس اور ویگن کے درمیان تصادم میں 21 افراد جاں بحق اور 8 زخمی ہو گئے۔ جاں بحق ہونے والوں میں ایک ہی خاندان کی 13 عورتیں 2 بچے اور ایک مرد شامل ہے۔ ٹریفک حادثہ علی آباد کے قریب بھکر روڈ پر پیش آیا۔ زخمیوں کو طبی امداد کیلئے ڈی ایچ کیو ہسپتال جھنگ پہنچا دیا گیا۔ جہاں ابتدائی طبی امداد دینے کے بعد تین زخمیوں کو تشویشناک حالت کے پیش نظر الائیڈ ہسپتال فیصل آباد ریفر کر دیا گیا ہے۔

واقفین نو متوجہ ہوں

ضلع سرگودھا کے مندرجہ ذیل واقفین نو اپنی جماعتوں سے رابطہ نہیں ہے۔ اگر خود یا کوئی عزیز ان کے متعلق معلومات رکھتا ہو تو ضرور اطلاع کریں۔

نمبر شمار	حوالہ نمبر	نام بمعہ ولدیت	سابقہ ایڈریس
1	9257A	عبدالرحمٰن صفدر ابن مکرم ظہیر الدین بابر واہلہ صاحب	سرگودھا شہر
2	// // //	عبداللہ صفدر ابن مکرم ظہیر الدین باہر واہلہ صاحب	سرگودھا شہر
3	10358B	انوار السعد ابن مکرم وہاب گوندل صاحب	سرگودھا شہر
4	5914B	فریحہ دردانہ ابن مکرم عبدالرشید گوندل صاحب	سرگودھا شہر
5	9374A	فرزان احمد ابن مکرم محمد افضل صاحب	سرگودھا شہر
6	11155A	حسیب احمد قادر ابن محمد احمد وڑائچ صاحب	سرگودھا شہر
7	13040A	کاشف احمد ابن مکرم الطاف احمد صاحب	سرگودھا شہر
8	7992B	خلیق احمد ابن مکرم یاسین پاشا ملک صاحب	سرگودھا شہر
9	2876B	لبیبہ اظہر بنت مکرم اظہر احمد صاحب	سرگودھا شہر
10	11086A	ماجد جاوید ابن مکرم طارق جاوید صاحب	سرگودھا شہر
11	3150B	متین احمد ابن مکرم محمد ناصر ملہی صاحب	سرگودھا شہر
12	9752A	ملیحہ مسعود بنت مسعود احمد طاہر صاحب	سرگودھا شہر
13	4172B	مومنہ صدف بنت مکرم خالد محمود مجید صاحب	سرگودھا شہر
14	12848A	مبارز محمود ابن مکرم شفقت محمود ملک صاحب	سرگودھا شہر
15	6112A	نبیل ظفر ابن مکرم ظفر محمود بھٹی صاحب	سرگودھا شہر
16	9043A	ناصر محمود ابن مکرم محمد ریاض حاجی صاحب	سرگودھا شہر
17	4172B	روحان احمد ابن مکرم خالد محمود مجید صاحب	سرگودھا شہر
18	7111B	سفیر احمد ابن مکرم منیر احمد صاحب	سرگودھا شہر
19	4291A	سجاد احمد فرحان ابن مکرم محمود احمد طاہر صاحب	سرگودھا شہر
20	7111B	سدرہ منیر بنت مکرم منیر احمد صاحب	سرگودھا شہر
21	9257A	طاہر احمد ابن مکرم ظہیر الدین بابر واہلہ صاحب	سرگودھا شہر
22	12150B	تنزیلہ شکیل بنت مکرم شکیل احمد صاحب	سرگودھا شہر
23	2662A	نامعلوم .... غفار احمد صاحب	سرگودھا شہر
24	249C	حامدہ پروین بنت مکرم مختار احمد چوہدری صاحب	سلانوالی
25	6053B	عدنان احمد ابن مکرم افتخار احمد صاحب	تخت ہزارہ
26	2405A	منصور احمد صاحب ابن مکرم طاہر محمود صاحب	چک 9 پنیار
27	3769B	عطاء الرحیم ابن مکرم محمد رمضان صاحب	چک 35 شمالی
28	6627A	احسن نوید ابن مکرم فضل الرحمٰن مجوکہ صاحب	چک 46 شمالی
29	2071B	وقار افضل ابن مکرم طاہر افضل صاحب	چک 86 شمالی
30	11162B	شہریار احمد ابن مکرم لقمان احمد صاحب	چک 98 شمالی
31	TN 1081	سمیلہ خاور بنت مکرم خاور محمود صاحب	چک 130 شمالی

(وکیل وقف نو)

صد سالہ خلافت سلسلہ جوبلی کے سال ہر احمدی گھر میں الفضل خرید کر پڑھا جانا ضروری ہے
(مینیجر روزنامہ الفضل)

ربوہ میں طلوع وغروب 23 فروری

طلوع فجر	5:19
طلوع آفتاب	6:41
زوال آفتاب	12:22
غروب آفتاب	5:04

عنبری
کے استعمال سے اللہ کے فضل سے ٹھیک ہوجاتے ہیں
فی ڈبی 100 روپے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434

احمد نور ووڈ ورکس
گھریلو اور کمرشل فرنیچر بنوائیں
اقبال پلازہ دوکان نمبر 2 G/8 مرکز اسلام آباد
0334-5164658-0300-5057336

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
Tel.:5873197-5873381-5712119 Fax:5713689

قانونی مشاورت وقانونی دستاویزات
رجسٹری و پراپرٹی ٹرانسفر کیلئے
خان لاء ایسوسی ایٹس
10-M کمرشل ٹاور لبرٹی مارکیٹ لاہور
0333-4262201- 042-5789565-5789765

گریس فارما پاکستان
مرغیوں اور حیوانات کی معیاری
امپورٹڈ ادویات کا مرکز
91-AII جوہر ٹاؤن لاہور 0300-8454327
www.icci.org.pk/icp/basit@icpp.icci.org.pk

MB/FD-10/FR

تقریبات آپ کی...... معیار ہمارا پرسکون ماحول فل ائیر کنڈیشنڈ وسیع پارکنگ
ربوہ کا پہلا شادی ہال جس میں مردوں اور خواتین کیلئے علیحدہ ہال
بکنگ جاری ہے
الرفیع بینکوئٹ ہال
رابطہ رشید برادرز گولبازار ربوہ
047-6215155-6211584